فہرس خیرات حسان

بفضل خالق کون و مکان و طفیل نبی آخر الزمان

مجموعۂ خطبات فصاحت و بلاغت نشان منتخبہ آیات قرآن

موسومہ باسم تاریخی

خیرات حسان

۳ ۱۳ھ

مؤلفہٗ

فاضل جلیل عالم نبیل مولانا ابو الخیر و الفضل سید شاہ محمد مخدوم الحسینی الحسنی
القادری النظامی عم فیضہ السامی المعروف بہ سید خواجہ پیر حسینی کرنولی دام فضلہ الغنی

در مطبع نظامیہ واقع اندرون مدرسۂ نظامیہ حیدرآباد دکن طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق الانسان وعلمہ البیان۔ والصلوٰۃ والسلام علی داعی الانام الی سبیل ربہ بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وخطبہ احب خیرات حسان لسید المسامع والآداب وعلی آلہ الادباء واصحابہ الخطباء ما طلع القمران اما بعد

فقیر الی اللہ الغنی ابوالخیر والفضل سید محمد مخدوم حسینی الحسنی الملتانی المعروف بہ سید خواجہ پیر حسینی (کرمانی) غفر اللہ لہ ولوالدیہ۔ ابن سید الشاہ [illegible] مرشد حقانی عارف ربانی مولانا سید شاہ محمد عبدالقادر محی الدین حسینی القادری الملتانی قدس سرہ السامی جمیع برادران دین و اخوان مسلمین کے خدمات میں عرض کرتا ہے کہ خطبہ نصیحت کو کہتے ہیں اور خطیب واعظ و ناصح کو۔ قرون ثلٰثہ مشہود لہا بالخیر و دیگر سلف صالحین کے زمانوں میں چونکہ علما و فصحا خطیب ہوتے تھے حسب ضرورت زبانی عربی عبارت میں مقصود ادا کرتے تھے۔ اس کے بعد خطابت عام ہو گئی عالم و غیر عالم سب خطیب مقرر ہونے لگے تو خطبے ترتیب دینے کی ضرورت ہوئی۔ چنانچہ علما نے اکثر و بیشتر خطبات تالیف کئے۔ ابن نباتہ کے خطبات اگرچہ فصاحت میں مشہور عرب و عجم ہیں مگر ایمان کی بات یہی ہے کہ الٰہی خطبات سے بہتر و برتر کوئی خطبہ نہیں ہے۔ جیسے ہم بندوں کے واسطے خدا نے جو خطبے روانہ فرمائے ہیں جس پر ہمارا ایمان ہے جسکی تلاوت اور تعلیم و تعلم پر ہم مامور و ماجور ہیں ہمارے ایمان کی کتاب قرآن میں جو پاک نصیحتیں اور مفید موثر خطبے ہیں ان سے بہتر بھی کوئی خطبہ ہو سکتا ہے؟ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ بنا بریں میں نے ان آیات نصائح کو جو بصیغہ خطاب وارد ہیں برعایت توالی و فواصل مختلف مقامات سے منتخب کر کے چند خطبے بحمد اللہ الکریم ترتیب دئیے تاکہ ان کے پڑھنے و سننے سے قاری و سامع کو مصداق ہم خرما و ہم ثواب ہو خطبہ کا مقصود بھی حاصل ہو اور ثواب بھی بحساب ہو۔ ان خطبات قرآنیہ کے علاوہ اور چند خطبے (جو جدید صنعت اور موثر اور مفید نصیحت پر شامل ہیں) اضافہ کر کے ایک مجموعہ خطبات مرتب کیا اور اسکا تاریخی نام خیرات حسان (۱۳۳۰ھ) رکھا۔ خدائے پاک سے امید کرتا ہوں کہ اس کتاب کو مقبول خلائق گردانے اور اس سے نفع عام ہو اور اسکو میری اور میرے اسلاف و اخلاف و جمیع قبائل کی مغفرت و اخروی نجات کا وسیلہ جلیلہ گردانے آمین

ماہ محرم الحرام کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلَّامِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ السَّلَامِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلَلِ
وَالْعِلَلِ وَالْاَسْقَامِ لَا تُدْرِكُهُ الْعُقُوْلُ وَالْاَفْهَامُ وَلَا تُحِيْطُ بِكُنْهِهِ
الْحَوَاسُّ وَالْاَوْهَامُ مُصَرِّفُ السِّنِيْنِ وَالْاَيَّامِ مُقَلِّبُ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ
اَلْاٰنَ كَمَا كَانَ لَا تُغَيِّرُهُ حَوَادِثُ الزَّمَانِ وَلَا تُبْلِيْهِ الْعُصُوْرُ وَلَا الْفُصُوْلُ
وَلَا الْاَيَّامُ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ
شَهَادَةً تُوْرِثُ شَاهِدَهَا دَارَ السَّلَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدَنِ الْمَوْعُوْدَ بِالْبَعْثِ فِي الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ شَفِيْعَ يَوْمِ الْقِيَامِ عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ عَلَيْهِ اَسْنَى الصَّلٰوةِ وَاَبْهَى السَّلَامِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ
الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ مَا مَالَ الْغُصْنُ وَسَجَعَ حَمَامٌ ۞ اَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعْشَرَ اِخْوَانِ
الْاِسْلَامِ تَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ بِجَمِيْلِ الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ تَدَاءَ سْتَقْبَلَكُمْ

العاشر الذي بدؤه أول شهر محرم يجيء معظم مكرم شرفه الله وكرم
بمزيد الفضل والآلاء والنعم عظمه الأولياء العظام وبجله
الأغنياء الكرام بفعل الخيرات فيه من أنواع الصدقات
والصلوات والصيام فيا أيها الأعلام تيقظوا من رقدة الغفلة
والمنام واعلموا أن اختلاف هذه الليالي والأيام وانقلاب الشهور
والأعوام يخبركم بفناء العالم ونزول الحمام فقد قتل في هذا الشهر
الإمام الهمام سبط الرسول سيدنا حسين بن علي عليهم السلام
كما ورد في الأحاديث الصحيحة الصريحة وآثار الأخيار الكرام
فاغتنموا هذه الأيام فاستبقوا الخيرات وبادروا بالطاعات فإنها
مواسم الفضل والبركات والنعماء الجسام واجتنبوا الرجس
من الأوثان والأصنام ولا تنصبوا الأنصاب والأعلام واتركوا
اللهو واللعب والفسوق والآثام ولا تغيروا خلق الله الكريم
فإنه خلقكم في أحسن تقويم وشرفكم على سائر خلقه بحسن التشريف
والتكريم فلا تبدلوا صوركم ولا تشبهوا بالأسد والقردة ولا تكونوا
شياطين مردة ولا تفعلوا أفعال الضلال العوام كالأنعام بل هم
أضل وأعمى من سبل السلام ولا تسودوا الوجوه قبل أن تسود
وجوه يوم القيام ولا تشهروا بالصلحاء والعلماء الكرام

بِاتِّخَاذِ الْبَعْرِ سُبْحَۃً وَشَدِّ الْحَبَائِلِ کَالتُّحٰی فَاِنَّ الْاِسْتِہْزَاءَ بِالدِّیْنِ وَالْعِلْمِ اَشَدُّ حَرَامٍ یُوْجِبُ الْوَبَالَ وَالْاٰلَامَ وَلَا تَجْعَلُوْا اَبْنَاءَکُمْ وَبَنَاتِکُمْ فُقَرَاءَ سَائِلِیْنَ لِاَنَّ السُّؤَالَ ذُلٌّ وَالْفَقْرَ سَوَادُ الْوَجْہِ فِی الدَّارَیْنِ وَلَا تَشُدُّوْا عَلَی الْاَیْدِیْ وَالْاَعْنَاقِ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا مِّنَ الْخَیْطِ الْاَحْمَرِ وَالْاَخْضَرِ وَالْاَصْفَرِ مِنَ الْاَزْلَامِ فَاِنَّہَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْہَا لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامِ

ثنائے بیحد و شکر خدا ہزار ہزار — کہ جسکے حکم سے ہے انقلاب لیل و نہار

برس نئے یہ مہینے نئے یہ روز نئے — اُسی کے حکم سے آتے ہیں لوٹ کر ہر بار

یہ انقلاب مہ و سال و روز و شب بیشک — نزولِ موت و فنائی جہاں کے ہیں آثار

اسی نے سال کے بارہ مہینے ٹھہرائے — ہے جسمیں پہلا محرم شریف بے تکرار

یہ ماہ وہ ہے کہ جسمیں حسینؑ سبط رسولؐ — شہید ہو گئے بے شبہ و شک بلا انکار

یقین صحیح ہے یہ واقعہ شہادت کا — ثبوت میں ہیں احادیث اور صحیح اخبار

روایت اسکے بخاری میں تین آئے ہیں — بھی ترمذی میں شہادت کے ہیں حدیثیں چار

صحیح مسند احمد میں دو حدیثیں ہیں — ثبوت میں ہیں تواریخ معتبر بسیار

تمام سنی و شیعہ بھی اسکے قائل ہیں — روایت آئی ہے ایسی ہی در کتاب بحار

ثبوت جبکہ شہادت کا سو حدیثوں سے — تو کس بنا پہ شہادت کا ہو سکے انکار

غرض یہ ماہ وہ ہے جسمیں اہلبیت رسولؐ — پیاسے رہکے ہوئے ہیں شہید بے تکرار

بحار الانوار المجلد العاشر ... عن ابی عبداللہ ... قال انہ لم یقتل ... عن ابی عبداللہ ... فقال یا ابت ثم من ... ان الحسین ... قتلہ ... صلی اللہ علیہ

پس ایسے نیک تو نہیں کرو نہ کچھ بدعات ۔ یزیدیوں کی خوشی کا کرو نہ کوئی شعار
مکھڑا نہ کرو مثل بت پرستوں کے ۔ ڈرو خدا سے بچو شرک سے بہ لیل و نہار
بنو نہ باگ نہ بندر بگاڑ کر صورت ۔ سیاہ منہ نہ کرو اپنا دوستو زنہار
بناؤ اپنے نہ بچوں کو تم فقیر و گدا ۔ کہ روسیاہی ہے دونوں جہان میں فقرا ی بار
گلے میں طوق نہ ڈالو یہ سرخ و سبز و زرد ۔ کہ مومنین کے ہرگز نہیں ہیں یہ اطوار
مگر حسین و شہیدان کربلا کے نام ۔ ثواب صدقہ و خیرات بخشئے بسیار
کہ ہے ثواب کا ایصال شرع میں ثابت ۔ کہ جسکو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ ای یار
سوای معتزلہ اسکا کوئی نہیں منکر ۔ وہ ہوگا معتزلی اسکا جو کرے انکار
نہ باندھو ٹھڈی پہ رسی مثال ڈاڑھی کے ۔ کرو نہ ہجو کبھی حکم شرع کی زنہار
نہ مسخری کرو تسبیح میں سنگنی کی بنا ۔ نہ صابحین کا ٹھٹھا کرو کبھی ای یار
نہ عالموں کی اہانت کرو ڈرو حق سے ۔ حرام سخت ہے بلکہ ہے شیوۂ کفار
الٰہی مذہب حق پر تو ہمکو ثابت رکھ ۔ گناہ بخش دے ہم سب کے اے مرے غفار
بدی سے باز رہو اور عمل کرو اچھے ۔ بروز عاشورا روزہ رکھو ای نیک شعار
جو روز عاشورہ روزہ رکھے خلوص کیساتھ ۔ گناہ سال کے بخشیگا ایزد غفار
کرم سے خواجہ مسکیں کو بخش دے یارب ۔ وہ تیرا بندۂ ادنیٰ ہے عاجز و ناچار

خطبۂ اولیٰ محرم کے بسم اللہ الرحمن الرحیم دوسرے جمعے کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْعَامِ الْجَلِیْلِ اَلَّذِیْ یُعْطِی الْعَطَاءَ الْجَزِیْلَ عَلَی الْعَمَلِ

القليل ويغطي بغطاء العفو الجميل ويستر العيوب والذنب
الوبيل فيقبل التائبين ويقبل باللطف على الانبين بالبكاء
والعويل ويرحم الخاشع الخاضع الذليل نشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده
ورسوله الذي هدانا الى سواء السبيل صلى الله عليه وعلى
اله واصحابه صلوٰة دائمة بدوام الملك الجليل اما بعد فيا
ايها الاخوان اعلموا ان الله تعالى صرف اعواما ودهورا وشرف
اياما وشهورا وكرم مواسم الطاعات على جميع الاعيان والاوقات
وعظم من بينها الفضل والبركات يوم عاشوراء وجعل حظ
المحسنين فيه حظا موفورا وبكاس قربه سقاهم ربهم شرابا
طهورا فاغتنموا هذا الزمان زمان نزول الرحمة والرضوان
وادخروا فيه ذخائر الحسنات لتركبوا سفينة النجات كما نجى الله
سفينة نوح من الافات في هذا اليوم الفضيل ووقى من النار
ابراهيم الخليل وشفى من الضر ايوب العليل ورد يوسف
الجميل على ابيه يعقوب الجليل بعد حزنه الطويل وفيه اخرج
مالك الملكوت ليونس من بطن الحوت وفلق البحر لبني اسرائيل
وفيه رد لسليمان ملكه الرب الجليل وفيه رفع عيسى وادريس

مَكَانًا عَلِيًّا وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا وَقَرَّبَهُ نَجِيًّا فَمِثْلُ ذٰلِكَ
وَاِنْ وَقَعَتْ فِيهِ وَقَائِعُ غَرِيبَةٌ لٰكِنْ وَاقِعَةُ شَهَادَةِ الْحُسَيْنِ مِنْهَا
عَظِيمَةٌ عَجِيبَةٌ فَالْعَجَبُ كُلَّ الْعَجَبِ مِنَ الَّذِينَ ادَّعَوُا الْاِسْلَامَ
وَالْاِيمَانَ قَلَعُوا الشَّجَرَةَ الطَّيِّبَةَ الْعَلِيَّةَ مِنَ الْحَدِيقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ
بِالْاَصْلِ وَالْاَغْصَانِ فِي عَاشُورَاءِ هٰذَا الشَّهْرِ الْفَضِيلِ۔ وَقَعَ
الظَّالِمُونَ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَظْلُومِ الْحُسَيْنِ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ وَقَطَعُوا
بِالسَّيْفِ الْمَسْمُومِ اَوْدَاجَ حَلْقِهِ الْمَلْهُوفِ۔ حَبَسُوا الْمَاءَ ثَلٰثَةَ
اَيَّامٍ عَلٰى عِتْرَتِهِ الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ وَسَقَوْهُ لِدَوَابِّ عَسَاكِرِهِمُ
الْمَقْهُورَةِ الْخَائِبَةِ الْخَاسِرَةِ۔ وَاَعْرَجُوا رَاْسَهُ مَعَ رُءُوسِ اَقَارِبِهِ مَعَارِجَ
السِّنَانِ وَحَمَلُوا اَهْلَ بَيْتِهِ اُسَارٰى سَبَايَا عَلٰى اَقْتَابِ الْجِمَالِ جِيَاعًا
عَطْشَانَ عَلَيْهِمْ مَا يَسْتَحِقُّونَ مِنَ اللّٰهِ الدَّيَّانِ الْجَلِيلِ۔ فَاعْتَبِرُوا
يَا اُولِي الْاَبْصَارِ لَا تَاْمُلُوا الْبَقَاءَ فِي هٰذِهِ الدَّارِ بَعْدَ ظُهُورِ غَدْرِهَا
يَا اُولٰئِكَ الْاَخْيَارِ فَذَرُوا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهُ وَاَكْثِرُوا فِي هٰذَا الْيَوْمِ
الشَّرِيفِ التَّسْبِيحَ وَالتَّهْلِيلَ۔ وَاَطْعِمُوا فِيهِ الْجِيعَانَ وَاسْقُوا
مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ شَرْبَةِ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ لِلْعَطْشَانِ وَاكْسُوا الْعُرْيَانَ
وَصَلُّوا النَّوَافِلَ وَاتْلُوا الْقُرْاٰنَ وَبَلِّغُوا ثَوَابَ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ
الْبَدَنِيَّةِ وَالْمَالِيَّةِ اِلَى الْاَرْوَاحِ الطَّيِّبَةِ الْعَالِيَةِ الَّذِينَ قُتِلُوا

فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ عَلَیْهِمْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَتَبَارَكَ۔ فَاِنَّ مَنْ
اَعْطٰی فَقِیْرًا اَوْ جَبَرَ كَسِیْرًا اَوْ رَحِمَ یَتِیْمًا اَوْ اَطْعَمَ جَائِعًا عَدِیْمًا
اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ مَوَائِدِ نَعِیْمِ الْجِنَانِ وَسَقَاهُ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ
الْمِسْكِ بِهَا۔ مَنْ كَسَا عَارِیًا اَوْ اَجْرٰی مِنَ الْاَنْهَارِ جَارِیًا اَجَارَهُ اللّٰهُ
مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِیْلِ۔ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِیْهِ بِصَدَقَةٍ كَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
تَحْتَ ظِلِّهَا الظَّلِیْلِ وَمَنْ وَسَّعَ عَلٰی عِیَالِهٖ وَسَّعَ عَلَیْهِ سَائِرَ سَنَتِهٖ
بِالتَّكْبِیْلِ۔ وَمَنْ صَامَ فِیْهِ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ وَفَازَ بِالْاَجْرِ
الْجَزِیْلِ۔ وَتَزَوَّدُوْا زَادَ التَّقْوٰی وَتَهَیَّؤُا لِلرَّحِیْلِ اِلَی الدَّارِ الْاٰخِرَةِ
الَّتِیْ لَا یُغْنِیْ فِیْهَا خَلِیْلٌ عَنْ خَلِیْلٍ

تمام حمد کے لائق ہے خالق مختار — جو ماہ و سال کو کرتا ہے منقلب ہر بار
برس کی اس نے ہے کی ابتدا محرم سے — بزرگی موسم طاعت کو دی ہے بے تکرار
ہے ایک روز جو اس مہ میں روز عشورہ — کہ جسکی کرتے تھے تعظیم صالحین اخیار
بعد روز وہ ہے کہ کشتیٔ نوح کو حق نے — نجات دی ہے ز آفات غرق بے تکرار
بعد روز وہ ہے کہ یونس نے بطن ماہی سے — نجات پائی ہے از فضل ایزد دادار
بعد روز وہ ہے کہ دریا کو حق نے خشک کیا — بچایا سب بنی یعقوب علیہ السلام کو بلا تکرار
اسی میں ملک سلیمان کو ملا واپس — کلام اسی میں کیا ہے کلیم سے غفار
بعد روز وہ ہے کہ فرعون غرق نیل ہوا — نجات پائی ہے موسیٰ نے اس میں با تکرار

بھی خاک سرخ بیٹے تھے ہاتھ میں حضرت ۔۔۔ تو میں نے عرض کی اسطرح ای میرے سردار
یہ لال مٹی کہاں کی ہے کیجئے ارشاد ۔۔۔ سبب بھی گریہ وزاری کا کیجئے اظہار
رسول پاک نے فرمایا ام سلمہ سے ۔۔۔ کہ جبرئیل نے دی ہے خبر ملا اسکار
کہ کربلا میں مرے بعد میرا سبط حسین ۔۔۔ شہید ہوگا بصد ظلم وکربت و آزار
جہاں شہید وہ ہوگا وہاں کی ہے یہ خاک ۔۔۔ جو جبرئیل نے لادی ہے مجھکو بے تکرار
اسی وجہ میری آنکھوں سے اشک جاری ہے ۔۔۔ اسی سبب سے میں روتا ہوں آہ زار وزار
پھر اسکے بعد یہ فرمایا ام سلمہ سے ۔۔۔ یہ خاک سرخ کو محفوظ رکھا اے نیک اطوار
کہ سرخ خاک یہ جس روز خون ہوئیگی ۔۔۔ شہید ہوگا اسی دن حسینؑ بے انکار
وہ خاک شیشہ میں رکھا تھا ام سلمہ نے ۔۔۔ اور اسکو دیکھے کہتی تھیں یا دل غمخوار
وہ کہتی ہیں کہ یقینًا بروز عاشورہ ۔۔۔ وہ خاک ہوگئی یہ خون سرخ بے تکرار
خبر یہ آئی مدینہ کو روز عاشورہ ۔۔۔ ہوئے شہید امام حسینؑ شاہ خیار
یہ نقل ہے بن عباس سے کہ اسنے کہا ۔۔۔ میں سورہا تھا یقین وقت دوپہر یکبار
تو میرے خواب میں تشریف لائے حق کے رسول ۔۔۔ بہت ملول تھے اور اشکبار تھے غمخوار
سر مبارک واقدس ور یش اطہر پہ ۔۔۔ میں دیکھتا ہوں بہت ہی لگی ہے گرد وغبار
میں بے قرار ہوا دیکھ آپ کی حالت ۔۔۔ جناب پاک سے کی میں نے عرض بے تکرار
کہ ای رسول خدا آپکا یہ کیا ہے حال ۔۔۔ کہا زبان مبارک سے یا دل غمخوار
حسین سبط مرا اب ہوا شہید یقین ۔۔۔ سو قتل گاہ پہ اسکے گیا تھا بے انکار

بھی خاک سرخ پلٹنے تھے ہاتھ میں حضرت ۔ تو میں نے عرض کی اسطرح ای میرے سردار
یہ لال مٹی کہاں کی ہے کیجئے ارشاد ۔ سبب بھی گریہ وزاری کا کیجئے اظہار
رسول پاک نے فرمایا ام سلمہ سے ۔ کہ جبرئیل نے دی ہے خبر بلا انکار
کہ کربلا میں مرے بعد میرا سبط حسین ۔ شہید ہو گا بصد ظلم و کربت و آزار
جہاں شہید وہ ہو گا وہاں کی ہے یہ خاک ۔ جو جبرئیل نے لادی ہے مجھکو بے تکرار
اسی وجہ سے میری آنکھوں سے اشک جاری ہے ۔ اسی سبب سے میں روتا ہوں آہ زار و نزار
پھر اسکے بعد یہ فرمایا ام سلمہ سے ۔ یہ خاک سرخ کو محفوظ رکھا اے نیک اطوار
کہ سرخ خاک یہ جس روز خون ہو جائیگی ۔ شہید ہو گا اسی دن حسین بے انکار
وہ خاک شیشہ میں رکھا تھا ام سلمہ نے ۔ اور اسکو دیکھ کے کہتی تھیں یا دل غمخوار
وہ کہتی ہیں کہ یقینا بروز عاشورہ ۔ وہ خاک ہو گئی ہے خون سرخ بے تکرار
خبر یہ آئی مدینہ کو روز عاشورہ ۔ ہوئے شہید امام حسین شاہ خیار
یہ نقل ہے بن عباس سے کہ اسنے کہا ۔ میں سو رہا تھا یقیں وقت دوپہر یکبار
تو میرے خواب میں تشریف لائے حق کے رسول ۔ بہت ملول تھے اور اشکبار تھے غمخوار
سر مبارک واقدس و ریش اطہر پر ۔ میں دیکھتا ہوں بہت ہی لگی ہے گرد و غبار
میں بے قرار ہوا دیکھ آپ کی حالت ۔ جناب پاک سے کی میں نے عرض بے تکرار
کہا ای رسول خدا آپکا یہ کیا ہے حال ۔ کہا زبان مبارک سے یا دل غمخوار
حسین سبط مرا اب ہوا شہید یقین ۔ سو قتل گاہ پہ اسکے گیا تھا بے انکار

یہ خواب دیکھ کے گھبرا اُٹھے بن عباس — بہت ہی درد سے رونے لگے تھے آہ زار و نزار

اُسی دن اور اُسی وقت پر حسین شہید — ہوئے تھے جلتے بے شبہہ کربلا میں بار

خدا کا فضل ہو شہدائے کربلا پہ مدام — اور اپنے دامن رحمت میں ڈھانپ لے غفار

پس ایسے نیک تو تمغیں کرو نہ کچھ بدعات — حرام و شرک و کبائر نہ سے کیجئے زنہار

کرو تلاوت قرآں و صدقہ و خیرات — ثواب روح پہ شہدا کے کیجئے ایثار

پلاؤ شربت شیر و شکر پیاسوں کو — کھلاؤ بھوکوں کو کھانا ملے جزا بسیار

ہے روز عاشورہ بے شبہہ توسیع سنت — کہ جس سے وسعت و برکت ہو سال تک انبار

پکا کے زاید و بہتر طعام عادت سے — کھلا دے اہل و عیال اور دوستوں کو یار

الٰہی دے ہمیں توفیق نیک کاموں کی — گناہ بخش دے ہم سب کے اے میرے غفار

ترے رسول کے صدقے سے بخش دے یا رب — فقیر خواجہ پیر ضعیف کو غفار

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھا جا سکتا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَۃٍ مَّثۡنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ نَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَلَا نَظِیۡرَ۔ وَنَشۡھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ الَّذِیۡ لِلۡعٰلَمِیۡنَ سِرَاجٌ مُّنِیۡرٌ۔ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ بِرَحۡمَۃِ اللّٰہِ بَشِیۡرٌ۔

وَلِلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ بِنَذِيْرٌ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيْرِ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۔ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ۔ مَنْ
كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ
السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
اَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَمَا
يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ۔ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ۔ يٰاَيُّهَا النَّاسُ

ع ۷
یاایھا الذین
تا مومنون
سورۃ مائدہ ۱۲

ع ۵
من کان
تا مصیر
سورۃ فاطر ۲۲

انتم الفقراء الی اللہ واللہ ھو الغنی الحمید ان یشاء
یذھبکم ویأت بخلق جدید وما ذلک علی اللہ
بعزیز ولا تزر وازرۃ وزر اخری وان تدع مثقلۃ
الی حملھا لا یحمل منہ شیء ولو کان ذا قربی ومن
تزکی فانما یتزکی لنفسہ والی اللہ المصیر۔
یرفع اللہ الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات
واللہ بما تعملون خبیر۔ وما یستوی الاحیاء ولا الاموات
ولا الظل ولا الحرور ولا الظلمت ولا النور وما یستوی
الاعمی والبصیر۔ یا ایھا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ
ان الذین تدعون من دون اللہ لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہ
وان یسلبھم الذباب شیئا لا یستنقذوہ منہ ضعف
الطالب والمطلوب ما قدروا اللہ حق قدرہ ان اللہ
لقوی عزیز اللہ یصطفی من الملائکۃ رسلا ومن
الناس ان اللہ سمیع بصیر۔ یعلم ما بین ایدیھم
وما خلفھم والی اللہ ترجع الامور یا ایھا الذین
امنوا افعلوا الخیر لعلکم تفلحون۔ وجاھدوا فی
اللہ حق جھادہ ھو اجتبکم وما جعل علیکم فی

الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى
النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ
هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

ثنای خالق ارض و سما ہے ہر [illegible]
بنائے فضل سے جسنے ملائکہ پردار

کسی کو دو کسی کو ہیں تین بخشے
دیئے ہیں فضل سے بعضہ کو پر چہا چہار

گواہی دیتے ہیں ہم اسکی وہی معبود
وہ ایک ہے نہیں اسکا کوئی شریک بکار

ہمارے سید و مولی محمد عربی
رسول حق کے ہیں مقبول بندہ مختار

خدا کی رحمت کامل ہو آپ پر نازل
تمام آل و صحابہ پہ فضل حق ہر بار

ڈرو ای مومنو اللہ سے کہ اسنے تمہیں
بنایا مٹی و نطفہ سے گوہر شہوار

کہو حرام نہ ہرگز حلال طیب کو
خدا کے حد سے نہ آگے بڑھو کبھی زنہار

حلال رزق خدا کا تلاش کر کھاؤ
نہ کھاؤ سود و رشوت کا مال اور دینار

کہا رسول خدا نے کہ سود خواری سے
گناہ کے جزو ہیں ستر تمام سن ای یار

گناہ سب سے یہ ادنی ہے جو کہ کھاوے سود
وہ اپنی ماں سے کیا جیسے جماع بد اطوار

کہا نبی نے کہ ایک قوم تھی شب معراج
گھڑے کے مثل بڑے پیٹ انکے تھے ای یار

کہ سانپ پیٹ کے باہر سے تھے نظر آتے
میں جبرئیل سے پوچھا یہ کون ہیں بدکار

تو جبرئیل نے مجھسے بیان کیا ان کا
یہ سود خوار ہیں امت کے ای شہ ابرار

کہا نبی نے ہیں راشی و مرتشی ملعون — اسی طرح سے ہے رائش پہ لعنت و پھٹکار

وہ راشی ہے کہ جو رشوت کسیکو دیویگا — وہ مرتشی ہے جو رشوت کو لیویگا بدکار

جو درمیاں ہو راشی و مرتشی کے سفیر — تو اسکو کہتے ہیں رائش لعین ہے بدکار

ڈرو خدا سے کہ سب یک ہیں وہ مالک ہے — ہیں سب فقیر وہی یک غنی ہے اور مختار

وہ لاشریک لہ ہے تم اب نہ شرک کرو — کہ مشرکوں کو نہ بخشیگا ایزد غفار

سوا خدا کے بلاتے ہو تم جسے وہ سب — وہ ایک مکھی بھی پیدا اگر سکیں زنہار

گران سے چھین لے کوئی چیز مکھی پھر اس سے — نہ لے سکینگے وہ ہیں ایسے عاجز و ناچار

کرو نماز کو قایم زکات کیجے ادا — کرو خدا ہی پہ تم اعتقاد در ہر کار

الٰہی بخشدے ہم سبکو تیری رحمت سے — کرم سے خواہ سکیں کو بخش اے غفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرِ اَللّٰھُمَّ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْخُطْبَۃِ الْمَذْکُوْرَۃِ وَارْزُقْہُ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِیْمٌ وَرَبٌّ حَلِیْمٌ

خطبہ قرآنیہ جب بسم اللہ الرحمن الرحیم چاہیں پڑھ سکتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَہٗ

الحمد في الآخرة وهو الحكيم الخبير۔ نشهد أن لا إله إلا
الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ومولانا
محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وآله وأصحابه
وسلم بالفضل الكبير۔ يا أيها الناس اذكروا نعمة الله
عليكم هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والأرض
لا إله إلا هو فأنى تؤفكون۔ يا أيها الناس إن وعد الله
حق فلا تغرنكم الحيوة الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور
إن الشيطن لكم عدو فاتخذوه عدوا إنما يدعوا حزبه
ليكونوا من أصحب السعير۔ الذين كفروا لهم عذاب
شديد والذين آمنوا وعملوا الصلحت لهم مغفرة
وأجر كبير۔ والله أخرجكم من بطون أمهاتكم
لا تعلمون شيئا وجعل لكم السمع والأبصار والأفئدة
لعلكم تشكرون والله جعل لكم من بيوتكم سكنا
وجعل لكم من جلود الأنعام بيوتا تستخفونها يوم
ظعنكم ويوم إقامتكم ومن أصوافها وأوبارها وأشعارها
أثاثا ومتاعا إلى حين۔ والله خلقكم ثم يتوفكم ومنكم
من يرد إلى أرذل العمر لكي لا يعلم بعد علم شيئا إن

اللہ علیم قدیر. فاستبقوا الخیرات این ما تکونوا
یأت بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شیء قدیر
واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وما تقدموا لانفسکم
من خیر تجدوہ عند اللہ ان اللہ بما تعملون بصیر.
قولہ الحق وله الملک یوم ینفخ فی الصور عالم الغیب
والشہادۃ وہو الحکیم الخبیر. یا ایہا الناس اتقوا ربکم
واخشوا یوما لا یجزی والد عن ولدہ ولا مولود ھو جاز
عن والدہ شیئا ان وعد اللہ حق فلا تغرنکم الحیوۃ
الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور. ان اللہ عندہ علم
الساعۃ وینزل الغیث ویعلم ما فی الارحام وما تدری
نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس بای ارض
تموت ان اللہ علیم خبیر.

ایمانو اب کیجیے شکر خداوند جہان | ہے فضل تم پر بیشتر نعمت ہے اسکی بیکران
خالق نہیں اسکے سوا جو رزق تمکو دے بھلا | معبود برحق بھی نہیں جز اسکے کوئی در جہان
وعدہ ہے حق اللہ کا جو کچھ کہا وہ ہو ویگا | دنیا میں مت ہو مبتلا دھوکا نہ کھاؤ کوئی آن
شیطان تمہارا ہے عدو سمجھو اسے تم بھی عدو | دعوت دے اپنی قوم کو کرتا ہے ناری بیگمان
پاویں عذاب سخت تر کفار در نار سقر | ہے نیک مومن کیلیے بخشش و اجر بیکران

فاستبقوا ... سورہ البقرہ
قولہ الحق ... سورہ انعام
یا ایہا الناس ... سورہ لقمان

ہمکو کالا پیٹ سے ماں کے حقنے فضل سے ۔ تم جانتے کچھ بھی نہ تھے سمع و بصر بخشا جہاں

اور دل دیا ہے اس لیئے تا شکر حق کا وہ کرے ۔ اور گھر بھی رہنے کیلئے حقنے دیئے ہیں یہ مکاں

اور پوست سے چوپایوں کے خیمے عطا ہمکو کیے ۔ سفر و حضر میں کام دے تا ہمکو ہو آرام جان

اور انکے بالوں سے سدا ہے فائدہ ہمکو عطا ۔ تا زیست از فضل خدا پس کیجے طاعت ہر زمان

سبقت کرو خیرات میں جلدی کرو حسنات میں ۔ راحت ملے جنات میں از فضل خلاق جہان

قایم نمازیں کیجیے اور دو زکات مال بھی ۔ اور تمسے جو یاں صبر ہو پاؤگے رزق جنان

دیری نماز و میں کرے کوئی تو اسکو ویل ہے ۔ سنئے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ کی تقریر و بیان

وادی جہنم میں ہے یک جس سے پناہ مانگے سقر ۔ سستی نماز و میں کرے جو ویل ہے اسکا مکان

پس جو نمازیں چھوڑ دے اسپر غضب حق کا رہے ۔ سختی سے لیویگا خدا ہر یک عمل کا امتحان

سردار عالم نے کہا مجھکو ملی ٹھنڈک سدا ۔ اندر نماز و کے خدا رحمت سے دیکھے ہر زمان

مومن و کافر میں فقط ہے فرق یک ترک نماز ۔ پس بے نمازی مت ہو مت عمر کیجے رائیگان

ہم سبکو یارب بخشدے تیرے کرم اور فضل سے ۔ داماں رحمت میں رہے مسکین خواجہ ناتوان

یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ اُسْتُرْ عُیُوْبَنَا یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ بِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ فِی الْقُلُوْبِ الْمُتَاثِّرَةِ وَاحْشُرْهُ فِیْ زُمْرَةِ الْکِرَامِ الْبَرَرَةِ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ بِالْکَلَامِ الْمَتِیْنِ

وَالْقُرْاٰنِ الْمُبِیْنِ اِنَّہٗ ھُوَ الْمَوْلٰی الْمُعِیْنُ

ماہ صفر کے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جمعہ کا خطبہ اولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْاَکْبَرِ وَاھِبِ الْمِنَنِ بَاسِطِ الرِّزْقِ وَالْعَطَایَا فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ خَالِقِ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ مِنَ النَّارِ وَمِنَ الْمَاۤءِ الْاَبْیَضِ وَالْاَصْفَرِ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ وَالظَّاھِرُ۔ اَلْخَبِیْرُ بِحَرَکَاتِ الذَّرِّ فِیْ حَنَادِسِ اللَّیَالِیْ السُّوْدِ فِی الْبَحْرِ وَالْبَرِّ۔ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ شَفِیْعُ یَوْمِ الْمَحْشَرِ۔ صَاحِبُ الْحَوْضِ الْکَوْثَرِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مَا غَنَّتِ الْبَلَابِلُ عَلٰۤی اَفْنَانِ الشَّجَرِ۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا النَّائِمُوْنَ فِی الْغَفَلَاتِ تَیَقَّظُوْا مِنَ النَّوْمِ فَقَدْ ذَھَبَ اللَّیْلُ وَانْشَقَّ الْفَجْرُ وَاَسْفَرَ۔ تَمُرُّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامُ وَتَنْقَضِی الشُّھُوْرُ وَالْاَعْوَامُ وَاَنْتُمْ فِیْ مَنَامِ الْغَفْلَۃِ نِیَامٌ۔ وَیَتَقَلَّبُ الزَّمَانُ وَیَتَغَیَّرُ۔ اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنِ انْسَلَخَ مِنْکُمُ الشَّھْرُ الْمُحَرَّمُ وَاسْتَدْبَرَ۔ وَاسْتَقْبَلَکُمُ الشَّھْرُ صَفَرُ۔ وَھُوَ اَیْضًا رَاحِلٌ عَنْکُمْ وَیَسْتَدْبِرُ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ

لعبرة لمن يخشى ولمن اعتبر۔ وتنبيها على ان الدنيا
وكل من عليها فان۔ وعلامة للترحيل والسفر۔
فانتبهوا واعتبروا بمن مضى من الاسلاف۔
وانتسفتهم الايام من الاخلاء والالاف۔ ما اغنى
عنهم ما لهم ما جمعوا من المئات والالاف۔ وما
انقذهم من ايدى المنون الخدام والحواشي والاطراف
اين من بنى البروج المشيدة وعمر الدساكر۔
وجمع الافواج والعساكر۔ كانهم في غفلة كانوا
يحسبون ان يتركوا سدى وخلقوا عبثا وان ليس
بعد اليوم غدا اذا اتاهم الحمام وتحت التراب ضمتهم
الحفائر فاضحوا رميما في المقابر۔ واقفرت محافلهم
وخلت المقاصر فحذار حذار النار وبدار بدار عقبى الدار
يا من يبارز مولاه المختار المقتدر۔ بالمعاصي الكبر۔
الا تخاف من يوم الفزع الاكبر۔ كيف يكون حالك
اذا علقت الصحائف في النحور۔ ومن العصاة انهتكت
الستور۔ وانكشفت الامور۔ وتحكم العدل الذي
لا يجور۔ ويتجلى ذو البطش الشديد القهور۔

لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشٰى وَلِمَنِ اعْتَبَرَ ۔ وَتَنَبَّهُوْا عَلٰى اَنَّ الدُّنْيَا
وَكُلَّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۔ وَعَلَامَةٌ لِلتَّرْحِيْلِ وَالسَّفَرِ ۔
فَانْتَبِهُوْا وَاعْتَبِرُوْا بِمَنْ مَضٰى مِنَ الْاَسْلَافِ ۔
وَاتَّسَفَتْهُمُ الْاَيَّامُ مِنَ الْاَخِلَّاءِ وَالْاُلَّافِ ۔ مَا اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَالُهُمْ مَا جَمَعُوْا مِنَ الْمِئَاتِ وَالْاٰلَافِ ۔ وَمَا
اَنْقَذَهُمْ مِنْ اَيْدِى الْمَنُوْنِ الْخُدَّامُ وَالْحَوَاشِيْ فِى الْاَطْرَافِ
اَيْنَ مَنْ بَنَى الْبُرُوْجَ الْمُشَيَّدَةَ وَعَمَرَ الدَّسَاكِرَ ۔
وَجَمَعَ الْاَفْوَاجَ وَالْعَسَاكِرَ ۔ كَاَنَّهُمْ فِىْ غَفْلَةٍ كَانُوْا
يَحْسَبُوْنَ اَنْ يُتْرَكُوْا سُدًى وَخُلِقُوْا عَبَثًا وَاَنْ لَيْسَ
بَعْدَ الْيَوْمِ غَدًا اِذْ اَتَاهُمُ الْحِمَامُ وَتَحْتَ التُّرَابِ ضَمَّتْهُمُ
الْحَفَائِرُ فَاَضْحَوْا رَمِيْمًا فِى الْمَقَابِرِ ۔ وَاَقْفَرَتْ مَحَافِلُهُمْ
وَتَخَلَّتِ الْمَقَاصِرُ فَحِذَارِ حِذَارِ النَّارِ وَبِدَارِ عُقْبَى الدَّارِ
يَا مَنْ يُبَارِزُ مَوْلَاهُ الْمُخْتَارَ الْمُقْتَدِرَ ۔ بِالْمَعَاصِى الْكُبَرِ ۔
اَلْاِتْحَافُ مِنْ يَوْمِ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ ۔ كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكَ
اِذَا عُلِّقَتِ الصَّحَائِفُ فِى النُّحُوْرِ ۔ وَمِنَ الْعُصَاةِ اُهْتِكَتِ
السُّتُوْرُ ۔ وَانْكَشَفَتِ الْاُمُوْرُ ۔ وَيَحْكُمُ الْعَدْلُ الَّذِىْ
لَا يَجُوْرُ ۔ وَيَتَجَلّٰى ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الْقَهُوْرُ ۔

جہاں میں ... جو کچھ اس میں ہے — سب ہیں فانی رہے باقی خداوند جہان
ہیں کہاں شاہانِ سبین مالک فوج و حشم — ملک و دولت کے سبب کیا موت سے پائے امان
بے سر و سامان کچھ اٹھے انکو موت نے — وہ تو فانی ہو گئے ویران ہیں شاہی مکان
آتش دوزخ سے ہر دم دوستو ڈرتے رہو — توشۂ عقبیٰ مہیا کیجئے گا ہر زمان
غور تو کیجئے کیا حال ہوگا دوستو — لیویگا جب تمسے وہ جبار و قہار امتحان
عاصیوں کے راز کا پردہ وہاں کھل جائیگا — دیوی جتیا سب ہی جاوینگے رسوا وہان
چھوت ... مرض متعدی نہیں ہوتا یقین — بدشگون لینا نہیں جائز حدیثوں میں عیان
تین تیری تیرہ تیزی کو منانا منع ہے — چار شنبۂ آخری ماہ صفر کا سن بیان
لکھ کے پینا آم کے پتوں پہ آیات سلام — اصل اسکی کچھ نہیں اسلام میں اسکا نشان
ہر کوئی ہووے لولا اس پہ کیا حکم ہے — گر نہ ہووے تو بھی کچھ لازم نہیں یہ رسم جان
سیر کرنا باغ کی بے اصل ہے اسلام میں — کچھ نہیں اسکا حدیثوں میں کہیں آیا بیان
یہ سمجھ ماہ صفر کرتے نہیں کچھ کار خیر — اس مہینے میں نہیں شامت کا کچھ نام و نشان
جاہلیت میں یہ سمجھے تھے صفر کو شوم سب — لا صفر صادر ہوا تب حکم شاہِ انس و جان
یہ عقیدہ بد ہے یارو اس سے تم بچتے رہو — تو نے بخشش چاہو عصیان کی بہر آن و زمان
ملت اسلام پر یارب تو ثابت رکھ ہمیں — خاتمہ ایمان پر کر اے خداوند جہان
خواجہ مسکین کو یارب بخش اپنے فضل سے — از طفیل سرورِ عالم شہِ کون و مکان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ الرَّبُّ الْحَكِيْمُ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَمِيْدِ الْمَحْمُوْدِ السَّتَّارِ۔ الرَّؤُفِ الْعَطُوْفِ
الْعَفُوِّ الْغَفَّارِ۔ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الْبَطْشِ
الشَّدِيْدِ الْقَوِيِّ الْقَهَّارِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَفُوْزُ بِهَا بِنَعِيْمِ عُقْبَى الدَّارِ۔ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْجَلِيْلُ
مَطْلَعُ الْاَنْوَارِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَخْيَارِ
الْاَخْيَارِ۔ اِلٰى مَا تَجْرِيْ الْعُيُوْنُ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَالْاَنْهَارُ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَمَثْوًى لَّهُمْ النَّارُ۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

ع۱ یاایہا الذین ... سورہ محمد ۱۲
ع۲ ان الذین ... سورہ بقرہ ۱۲
ع۳ ان اللہ ... سورہ محمد ۱۲

مِنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ
غَيْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ
مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ
فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ
خَالِدٌ فِي النَّارِ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۔ وَيُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ
وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ وَقَالُوْا
لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ
اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ
وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۔
وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۔
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ بَقِيَّتُ اللّٰهِ
خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ
فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ
مُّجِيبٌ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ
كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَّدُودٌ ۔ إِنَّهُ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ۔

تمام حمد کے لایق ہے وہ خدا ستار — رؤف بندوں پہ ہے مہربان وہ غفار
گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود — محمد اسکے ہیں بندے رسول او مختار
عزیزو حکم خدا اور رسول کا مانو — عمل تمھارا نہ باطل کرو کبھی زنہار
رہ خدا سے جو روکیں وہ کفر پہ بھی مریں — خدا نہ بخشیگا انکو وہ ہونگے اہل النار
جو مومنین کہ اچھے عمل کریں انکو — کریگا داخل جنات ایزد غفار
کہ جنکے نیچے سے جاری ہوں نہر پانی کے — شراب و شیر و شہد کے بھی ہوں وان انہار
مزہ نہ بدلیگا انکا ہوں جنتی مغفور — ملیں گے انکو عجب میوہ جات اور اثمار
ہوں دشمنان خدا آتش جہنم میں — بدی پہ انکے ہوں شاہد سماعت و ابصار
گواہ انکے عمل پر انکھیں کے پوست رہیں — یہہ دشمنان خدا کا مقام ہو فی النار
ڈرو خدا سے رہو صادقین کے ہمراہ — نہ ظالموں کیطرف تم رجوع ہو زنہار

اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
مَادَامَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ۔
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ
السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَاَمَّا
مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ۔ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى وَالَّذِيْنَ لَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ

يُوفُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

خدا کے حکم سنیں گوش دل سے اب بندا ۔۔۔ حرام حقنے کیا ہے شراب اور قمار
کہا پلید ہیں یہ جملہ فعل شیطانی ۔۔۔ شراب خوار پہ لعنت خدا کی ہے لے یار
کرو نہ غیر خدا کی کبھی پرستش تم ۔۔۔ کسی بزرگ کا جھنڈا چڑھاؤ مت زنہار
کبھی نہ گوم چڑھاؤ نکالو مت مہندی ۔۔۔ فضول کام ہیں بیفائدہ ہیں اور بیکار
مگر خوشی سے بزرگوں کی فاتحہ اور عرس ۔۔۔ کرو ثواب رسانی کے قصد سے بسیار

بھی چاہتا ہے کہ شیطان دشمنی ڈالے
تمہارے بیچ وہ بشرب خمر و فعل قمار

تمھیں نماز و ذکر خدا سے روکے گا
پس ایسے رکنے سے تم رکو گے کیا اے یار

اُتارا اس نے ہی پانی تو بہتی ہیں نہریں
تمام نہر کا وہ خالق ہے واحد قہار

مثال حق نے بیان کی ہے حق و باطل کی
کہ مثل پانی ہے حق مثل کف ہے باطل خوار

کہ خشک ہوتا ہے کف باقی رہتا ہے پانی
کہ اس سے فائدہ پہونچا وے خلق کو بسیار

کرو نہ بازی کبوتر کی مرغبازی بھی
کہ شرط و بازی و لہو و لعب ہیں سب بیکار

لڑاؤ مت کبھی بکرے نکو اور پرندوں کو
کہ ناروا ہے عزیز و یہ جاہلوں کا شعار

شراب پینے سے ایمان دور ہوتا ہے
مذمت اسکی کتابوں میں آئی ہے بسیار

اگر کھلاوے شرابی کو کوئی یک لقمہ
جسد پہ اسکے مسلط رہینگے کژدم و مار

اگر شرابی کی حاجت روا کرے کوئی
ہوا گرانے میں اسلام کے معین کار

جو قرض دیگا شرابی کو ایک درہم بھی
شریک قتل مسلماں میں ہوا وہ یار

جو پاس بیٹھے شرابی کے ہوئیگا اندھا
قبول اسکی نہ حجت ہو کوئی روز شمار

شرابیوں سے نہ تم عقد لڑکیوں کا کرو
عبادت اسکی کرومت اگر وہ ہو بیمار

روایت آئی ہے شارب کتا ید الکو تن
کہ بت پرست کے مانند ہیں یقیں میخوار

کرو جناب الٰہی میں آہ و زاری سے
شراب خواری و جملہ گنہ سے استغفار

الٰہی دے ہمیں اعمال خیر کی توفیق
گناہ بخش دے ہم سب کے اے میرے غفار

کرم سے بخش دے اب خواجہ نظامی کو
طفیل خواجۂ عالم محمدِ مختار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَمَنْ مَاتَ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ وَاحْشُرْهُ مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَلِاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَقَبَائِلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ۔ اَلْجَمِيْلِ السَّتَّارِ۔ يَسْتُرُ عُيُوْبَ عِبَادِهٖ بِاَذْيَالِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَجَمِيْلِ الْاِسْتِتَارِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الشَّفِيْعُ الْمَوْعُوْدُ الْمَاْذُوْنُ الْمُخْتَارُ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَطْهَارِ۔ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ۔ اِلٰى مَا يُكَوِّرُ النَّهَارَ۔ عَلَى اللَّيْلِ وَيُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ۔ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ يٰقَوْمِ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجَاةِ وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ۔

ع
از الحمد تا اصحابہ
الہٰ سورہ مومن ۱۲

وَاَنَّ مَرَدَّنَا اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ۔
وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ۔
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِيَوْمِ الْحِسَابِ اِنَّ هٰذَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ هٰذَا وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ
لَشَرَّ مَاٰبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ فَلْيَذُوْقُوْهُ
حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ
مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ۔ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ
لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا
فِى النَّارِ۔ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ
مِّنَ الْاَشْرَارِ۔ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ
الْاَبْصَارُ۔ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ۔ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ اِذْ يَتَحَاجُّوْنَ
فِى النَّارِ۔ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ۔ قَالَ

الذین استکبروا انا کل فیھا ان اللہ قد حکم بین
العباد وقال الذین فی النار لخزنۃ جھنم ادعوا ربکم
یخفف عنا یوما من العذاب قالوا اولم تک تاتیکم
رسلکم بالبینٰت قالوا بلٰی قالوا فادعوا وما دعاء الکافرین
الا فی ضلال یوم لا ینفع الظالمین معذرتھم ولھم
اللعنۃ ولھم سوء الدار۔ ان فی ذلک لعبرۃ لاولی
الابصار۔ استغفروا ربکم انہ رب السمٰوٰت والارض
وما بینھما العزیز الغفار۔ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ
وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

سزائے حمد و ثنا ہے وہ خالق مختار ۔۔۔ تمام بندوںکے عیبوںکا ہے وہی ستار
گواہی دیتا ہوں اسکے سوا نہیں معبود ۔۔۔ وہ ایک ہے نہیں اسکا شریک کوئی یار
ہمارے سید و مولا محمد عربی ۔۔۔ رسول اسکے ہیں مقبول بندہ مختار
یقین شفاعت کبری کے ہیں وہی موعود ۔۔۔ گناہگاروںکے بیشک شفیع ہیں مختار
عزیز و زندگی دنیا کی چند روزہ ہے ۔۔۔ فنا کا گھر ہے یہ اور آخرت ہے دار قرار
بدی کرو تو سزا اسکی مثل پاؤ گے ۔۔۔ کرے جو نیک عمل مرد و عورت دیندار
خدا کے فضل سے جنت میں ہونگے داخل ۔۔۔ بلا حساب انہیں رزق دیویگا غفار
طرف نجات کے لوگو تمہیں بلاتا ہوں ۔۔۔ تمہیں بلاتا ہو نہیں سوے ایزد غفار

طرف خدا کے بھی وہ ایسی ضروری ہے — یہ مسرفین تھے تم کیونکہ ہیں وہ اہل النار

ملیں گے جیسے کہ بھی اہل توبہ کو — بھی بہشت جنت بہ ٹھکانا کے سدا بہار

ملیں گے انکو وہاں میوہ جات و پاک شراب — بھی مومنین کو عمل خدا کی ہو دیدار

کرو گے یاد مرے قول اور نصیحت کو — روز حشر بھی مشرکوں کا کوئی یار

میں سونپتا ہوں یہ کام سب خدا کے طرف — بصیر بندوں پہ اپنے ہے ایزد غفار

بھی کافروں کے لئے ویل ہے جہنم کی — تو انکی نار ہے کفار کیلئے تیار

روا نہیں ہے شریعت میں قبر کا بوسہ — روا نہیں ہے طواف قبور بھی زنہار

نہ قبر کو کرو سجدہ نہ کوئی زندہ کو — کہ سجدہ کفر ہے غیر خدا کو اے دیندار

کرو نہ عرس میں بدعات اور گناہ کے کام — کہ جس سے عرس بھی ہو جائیگا گنہ شمار

اگر ہو رقص طوائف کا عرس میں شامل — تو عرس کیا ہے وہ گویا ہے مجمع اشرار

کرو تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات — تو عرس ہوگا یہ جائز مباح بے انکار

تمام اہل بصیرت کو جائے عبرت ہے — جناب حق میں گنہ ہو تو کیجئے استغفار

الٰہی بخشدے ہم سبکو تیری رحمت سے — فقیر خواجہ مسکین کو بخش اے غفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ خُصُوْصًا لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ يَا وَاهِبَ الْفَضْلِ وَالْعَطِيَّاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا غَفَّارُ

ربیع الاول کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحَمَّدِ بِاَوْصَافِ الْکَمَالِ۔ اَلْمُمَجَّدِ بِالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَلَالِ۔ اَلْمُنَزَّہِ مِنْ سِمَاتِ النَّقْصِ وَالْاِخْتِلَالِ۔ اَلْمُقَدَّسِ عَنِ الْاِعْتِلَالِ۔ اَلْمُطَہَّرِ عَنِ التَّغَیُّرِ وَالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ۔ لَا تَحْوِیْہِ الْفِکْرُ وَلَا یَحُدُّہُ الْحَصْرُ وَلَا یُدْرِکُہُ الْوَہْمُ وَالْخَیَالُ۔ نَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْمَحْمُوْدُ بِالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَاَشْرَفِ الْخِصَالِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ۔ فَیَا اَیُّہَا الْمُسْلِمُوْنَ اَبْشِرُوْا بِمَجِیْءِ الرَّبِیْعِ الرَّفِیْعِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ الشَّفِیْعِ الْمَنْعُوْتِ بِالتَّشْرِیْفِ وَالتَّکْرِیْمِ الْمُنَزَّلِ عَلَیْہِ فِی الْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ

لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ذُوالْعِزِّ وَالْاِجْلَالِ۔

اِخْوَانِیْ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَرْسَلَ الرُّسُلَ الْکِرَامَ لِیُرْشِدُوا النَّاسَ اِلَی الطَّرِیْقِ الْاَحْمَدِ۔ وَجَعَلَہُمْ حُجَّابًا بَیْنَ یَدَیْ مَنْ لَّہُ الشَّفَاعَۃُ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ فِی الْقِیٰمَۃِ یُعْقَدُ۔ وَجَعَلَہٗ اٰخِرَ الْاَنْبِیَاءِ وَخَاتَمَ الْمُرْسَلِیْنَ۔

وَنَبَاءٌ وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ لِیُبَیِّنَ لَہُمُ الْمَنْہَجَ الْاَرْشَدَ وَیُنْقِذَہُمْ مِنَ الضَّلَالِ۔ فَلِذٰلِکَ قَالَ تَعَالٰی فِیْ کِتَابِہِ الْمَجِیْدِ وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یَا بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىۃِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدُ۔ وَجَعَلَ مَقَامَہٗ رَفِیْعًا وَسُنَّتَہٗ بَدِیْعًا وَمَوْلِدَہٗ لِلْمُؤْمِنِیْنَ رَبِیْعًا فَمَا بَرِحَ دِیْنُ الْاِسْلَامِ بِہٖ مَرْفُوْعًا وَدِیْنُ الشِّرْکِ مَوْضُوْعًا نَقَلَہٗ مِنَ الْاَصْلَابِ الطَّاہِرَۃِ اِلَی الْاَرْحَامِ الطَّیِّبَۃِ اُوْلِی الْمَجْدِ وَالْاِجْلَالِ۔ فَطَابَ اُصُوْلًا وَّتَرَکَّا فُرُوْعًا اِنَّ تَحَ لِمِیْلَادِہٖ اِیْوَانُ کِسْرٰی فَانْہَارَ بُنْیَانُہٗ وَتَدَاعٰی وُقُوْعًا وَجَعَلَ کَافَّۃَ النَّاسِ لِقَوْلِہٖ سَمِیْعًا وَّلِاَمْرِہٖ مُطِیْعًا وَاخْتَارَہٗ لَہُمْ فِی الدُّنْیَا رَسُوْلًا وَّفِی الْاٰخِرَۃِ شَفِیْعًا وَاَمَرَہٗ بِاِظْہَارِ شَرَفِہٖ عَلَیْہِمْ فَقَالَ لَہٗ قُلْ یٰاَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا فَاَہْدِیْکُمْ اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ الْمُتَعَالِ۔ تَوَّجَہُ اللّٰہُ بِتَاجِ الْکَرَامَۃِ وَالْوَقَارِ۔ وَنَوَّرَ بِہٖ جَمِیْعَ الْاَقْطَارِ اَخْمَدَ لِنُوْرِہٖ نَارَ فَارِسَ وَاَنَارَ بِمَوْلِدِہٖ غَیَاہِبَ الْحَنَادِسِ وَخَلَعَ عَلَیْہِ خِلَعَ الْہَیْبَۃِ وَالْوَقَارِ وَالْعَظَمَۃِ

وَالْجَلَالِ۔ وَخَتَمَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَّمَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيْ كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ تَشْرِيْفًا لَهٗ وَلِاَصْحَابِهِ
الْاَخْيَارِ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ بِالْاِفْضَالِ۔ بَوَّاَهُ اللّٰهُ
مَقَامًا جَلِيْلًا وَّاَعْطَاهُ عَطَاءً جَزِيْلًا وَّرَفَعَ لَهٗ ذِكْرًا
حَسَنًا وَّثَنَاءً جَمِيْلًا وَّاَوْجَدَهٗ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيْفِ
وَفَضَّلَهٗ عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ تَفْضِيْلًا وَّاَنْذَرَ النَّاسَ بِرِسَالَتِهٖ
فَنَزَّلَ فِيْ مُحْكَمِ اٰيَاتِهٖ تَنْزِيْلًا۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ فَيَجِبُ
عَلٰى اُمَّتِهِ الَّتِيْ رَفَعَهَا اللّٰهُ عَلٰى سَائِرِ الْاُمَمِ وَطَاطَاَلَهَا
بِسُيُوْفِ عَزْمِهٖ شَوَامِخَ الْقِمَمِ۔ اَنْ يَّتَّخِذُوْا لَيْلَةَ
وِلَادَتِهٖ عِيْدًا مِّنْ اَكْبَرِ الْاَعْيَادِ۔ وَيَجْتَهِدُوْا فِي
الْفَرَحِ بِهٖ غَايَةَ الْاِجْتِهَادِ۔ بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَتَصَدُّقِ
الْمَالِ۔ وَيَتَقَرَّبُوْا اِلَيْهِ بِاِكْرَامِ الْغُرَبَاءِ وَالْفُقَرَاءِ وَيَتْلُوْا
وَصِيَّتَهٗ فِيْ اِسْعَافِ الْيَتَامٰى وَالْاَرَامِلِ۔ وَالضُّعَفَاءِ
وَيَتْلُوْا قِصَّةَ مَوْلِدِهٖ عَلٰى اَسْمَاءِ الْاُمَمِ وَيَتَحَقَّقُوْا
عِنْدَهُمْ مَا اَوْجَدَهُ اللّٰهُ بِوُجُوْدِهٖ مِنَ الْكَرَمِ۔ وَاَطَائِبِ

النعم ومحاسن الاحوال ليتقرر في خواطرهم ما له عند الله من المكانة والمنزلة وانه ما خلق الله اكرم الا بالاخوان اطيعوا الله ورسوله لعلكم ترحمون ـ بكمال الالطاف ومزيد المواهب والنوال ـ واشكروا ما يديكم وبك الوبال

تمام حمد کے لایق ہے وہ خدائے قدیر — کہ جو کمال سے موصوف ہے با تکبیر

صفات نقص و تغیر سے وہ منزہ ہے — زوال اور فنا سے ہے پاک رب قدیر

گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہی ہے حق معبود — صفات و ذات میں اسکا نہیں شریک و نظیر

محمدؐ اسکے ہیں مقبول بندہ مختار — رسول اسکے ہیں لاریب وہ بشیر و نذیر

عزیزو تمکو ہو مژدہ ربیع اول کا — کہ اسمیں پیدا ہوے ہیں رسول ذی تحیر

کہا خدا نے کہ تم میں سے اے مسلمانو — تمہارے پاس ہے آیا رسول با توقیر

تمہارا رنج و محن ناگوار ہے اسکو — وہ خیر خواہ مہربان ہے مومنو نپہ کثیر

اسی کے نور سے پیدا ہوے ہیں سب عالم — خدا کے بعد ہے سب سے بزرگ ذی توقیر

صفت ہے اسکی ہو الاول اور ہو الآخر — کہ نور سب سے ہے اول ظہور میں تاخیر

پڑا تھا زلزلہ بیشک محل کسریٰ میں — ہوے ہیں جسگھڑی پیدا بشیر و نذیر

بجھی بجھ گئی تھی اسیوقت آگ فارس کی — عزیزو نور نبی کی عجیب ہے تنویر

بجہ مومنوں کو ہے لازم شب ولادت میں — خوشی منائیں تصدق کریں بھی مال کثیر

خوشی سے کیجئے میلاد مصطفےٰ کی عید
یہ ہے علامت عشق نبی ذی توقیر

نہ کوئی عید ہے میلاد مصطفےٰ سے زیادہ
کہ اس میں نور خدا کی عیاں ہوئی تنویر

ابولہب کی کنیزک تھی جو ثویبہ نام
بشارت اسنے یہ دی بولہب کو بے تاخیر

تمہارے بھائی کو لڑکا ہوا ہے یک پیدا
کہ جسکا نام محمدؐ ہے معدن توقیر

ابولہب نے ثویبہ کو کر دیا آزاد
بوجہ فرحت میلاد آن بشیر و نذیر

تو اسکو ملتا ہے پانی بروز دوشنبہ
اور اسکو ہوتی ہے تخفیف از عذاب سعیر

کریں خوشی سے جو میلاد مصطفےٰ کی عید
تو مومنوں کو عطا کیوں نہ ہوگا اجر کثیر

کرو ثواب رسانی بنام آنحضرتؐ
دعاؤ صدقہ و خیرات کیجئے گا کثیر

نہ منحصر ہے فقط کھیر و پوریاں پہ ثواب
کھلاؤ جو چاہو سو ہر یک طعام بے تقریر

کرو زیارت آثار خواجۂ عالم
ہے آمین سرکت دارین مومنوں کو کثیر

الٰہی مذہب حق پر مدام قائم رکھ
گناہ بخشدے ہم سب کے اے خدائے قدیر

گناہ بخشدے اب خواجہ نظامی کے
طفیل احمدؐ والا شہ بشیر و نذیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَاسْتُرْهُ بِأَذْيَالِ رَحْمَتِكَ الْوَافِرَةِ وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يُدْرِكُهُ الْفَوْتُ وَلَا يَمَسُّهُ الْمَوْتُ

وَلَا يَلْحَقُهُ الْمَنُوْنُ مَا خَلَقَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ
خَلَقَهُمْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ـ وَيَعْلَمُ مَا يَفْعَلُوْنَ لَا يُسْئَلُ
عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ـ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ـ مَا
دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ ـ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا
الْمُؤْمِنُوْنَ ـ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اَبَاكُمْ اٰدَمَ بِيَدِ
قُدْرَتِهٖ وَاَسْجَدَ لَهٗ جَمِيْعَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَسْكَنَهٗ فِيْ
جَنَّتِهٖ ثُمَّ حَكَمَ عَلَيْهِ بِالْمَوْتِ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَنَجّٰى نُوْحًا
مِنَ الطُّوْفَانِ وَاَغْرَقَ اَعْدَآئَهٗ صِيَانَةً لِاَهْلِ الْاِيْمَانِ وَاتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلًا وَوَفَّقَهٗ وَسَدَّدَهٗ ـ وَاَرَاهُ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَشْهَدَهٗ ـ وَفَوَّقَ اِلَيْهِ سِهَامَ الْمَوْتِ
الْمُرْصَدَهٗ ـ وَقَالَ لِنَبِيِّهٖ اِذْ اَعْلَمَهٗ بِحَالِهٖ وَاَيَّدَهٗ ـ
اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ
مُّشَيَّدَةٍ ـ وَاخْتَارَ مُوْسٰى نَجِيًّا وَاَسْمَعَهٗ كَلَامَهٗ ـ
وَبَلَّغَهٗ مِنْ لَذِيْذِ خِطَابِهٖ مَقْصَدَهٗ ـ وَاَنْفَذَ فِيْهِ
مِنَ الْمَوْتِ سِهَامَهٗ ـ كَمَا قَالَ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

اَلْمَوْتَ فَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ وَخَلَقَ
عِيْسٰى مِنْ غَيْرِ اَبٍ بِلَا شَكٍّ وَلَا عِيٍّ فَاَبْرَأَ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِهٖ وَاَعَادَ الْمَيِّتَ فِيْ قَبْرِهٖ وَهُوَ حَيٌّ
وَقَالَ لِنَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْبَارًا
عَنْ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ
وَاصْطَفٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ الْعَرَبِيَّ
الْاَمِيْنَ الْمَامُوْنَ صَاحِبَ الْجَاهِ الْعَرِيْضِ وَالْعِزِّ
الْمَصُوْنِ ۔ وَمَعَ هٰذَا الْقُرْبِ وَالْمَنْزِلَةِ الَّتِيْ لَا يَصِلُ
اِلَيْهَا الْوَاصِلُوْنَ ۔ نُعِيَ اِلَيْهِ نَفْسُهُ الْكَرِيْمَةُ وَاَنْذَرَهٗ
بِرَيْبِ الْمَنُوْنِ ۔ وَسَلَّاهُ بِمَنْ مَاتَ قَبْلَهُ الْاَنْبِيَاءُ
وَالْمُرْسَلُوْنَ ۔ فَقَالَ فِيْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ
لَا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ
اِخْوَانِيْ لَا تَطْمَعُوْا الْبَقَاءَ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَقَدْ فُقِدَ النَّبِيُّ
الْمُخْتَارُ ۔ اَمَا كَانَ لَكُمْ فِيْ مَوْتِهٖ عِبْرَةٌ اَمَا اَجْرٰى
لَكُمْ عَظِيْمُ مُصَابِهٖ عَبْرَةً اَمَا اعْتَبَرْتُمْ بِمَنْ مَضٰى قَبْلَكُمْ
مِنَ السَّادَاتِ اَمَا تَحَسَّرْتُمْ عَلٰى مَنْ دَفَنْتُمْ مِنَ الْاٰبَاءِ
وَالْاُمَّهَاتِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ فَكَيْفَ تَلْتَذُّوْنَ

باللذات وقد قال سید الکائنات ان للموت لسکرات فتنبھوا من نوم الغفلۃ ایھا المؤمنون وتزودوا للرحیل الی الدار الآخرۃ قبل ان یصطادکم ریب المنون۔ یا ایھا الذین آمنوا لا تلھکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ ومن یفعل ذلک فاولئک ھم الخاسرون

گوش عبرت سے عزیزو سنئے غم کی داستاں — ہے وفات سرور عالم کا تھوڑا سا بیاں

ابتدائے مرض آنحضرت فقط تھا درد سر — صرف بارہ روز تک بیمار تھے شاہ جہاں

بعد ازاں غالب ہوا سردار عالم پر بخار — عائشہ کے گھر میں تب آئے شہ کون و مکاں

کہتے ہیں ایسا بلال باصفا بین وقت فجر — یوں پکارا السلام اے سرور کل سروراں

جمع ہو سارے ہیں مصلی منتظر ہیں آپ کے — لائے تشریف اب نماز اے جان جاں

تب ہوا ارشاد کہدو اسطرح بوبکر سے — تا امامت میری امت کی کرے آکر یہاں

سنکے واپس سینہ بریاں چشم گریاں ہو بلال — پھرتے تھے یثرب کی گلیوں میں بصد آہ و فغاں

کاش میری ماں اگر مجھکو نہ جنتی خوب تھا — ہائے کیا مجھ پر مصیبت کی پڑی ہے آسماں

سخت صدمہ ہے جدائی کا رسول اللہ کے — صبر کی طاقت نہیں ہیں سخت بیتاب و تواں

بعد ازاں صدیق کو بھجوا دیا حکم رسول — تب امامت کی ہے آ صدیق نے باصد فغاں

جب ہوا شور قیامت اور وہ وقت بپا — لائے تب تشریف مسجد میں رسول انس و جاں

اور امت کو پڑھائی آپ نے آخر نماز — بعد ازاں منبر پہ لا تشریف فرمایا بیاں

مثل خصومت کرنیوالیکے کہا لوگوں سے یوں — کیا نہیں پہنچایا میں نے تمکو رسالت کا بیاں

عرض کی سب نے کہ بیشک آپ نے پہنچا دئے — جملہ احکام الٰہی اے شہ کون و مکاں

دن بدن بیماری آنحضرت کی تھی بڑھنے لگی — شکل اعرابی میں عزرائیل تب آکر وہاں

ندا کی السلام اے اہل بیت مصطفیٰ — گر اجازت ہو تو آؤں نزد شاہ انس و جاں

فاطمہ نے یوں کہا اس سے کہ اے اعرابی اب — مجھ سے ملنے کی رسول اللہ کو فرصت کہاں

بار ثانی پھر ندا کی ایسی ملک الموت نے — مصطفیٰ نے دیکھا ملک الموت کو در پر عیاں

فاطمہؓ سے یوں کہا یہ جانتی ہو کون ہے — فاطمہؓ نے عرض کی یہ مرد اعرابی ہے یہاں

آپ نے فرمایا یہ ہی تو ملک الموت ہے — دے اجازت اسکو تا حاضر وہ ہو جائے یہاں

آ کے ملک الموت نے کی عرض بعد السلام — آیا گر حکم ہو تو میں کروں گا قبض جاں

ورنہ واپس جاؤنگا کیا حکم ہے فرمائیے — یوں ہوا ارشاد اسکو کر توقف یکزماں

فاطمہ سے آپ نے آہستہ کچھ [illegible] — جس سے وہ رونے لگیں با درد و با آہ و فغاں

پھر کہا آہستہ آنحضرت نے تب ہنسنے لگیں — فاطمہؓ کے ہنسنے اور رونیکا بس سنو بیاں

باعث گریہ جدائی تھی رسول اللہ کی — اور ہنسنے کا سبب بھی یہ بشارت تھی عیاں

فاطمہ زہرا کو حضرت خیر [illegible] نے بشارت دی یہ — تو بہشتی عورتوں کی سیدہ ہے بیگماں

بعد ازاں چاہی اجازت جب ملک الموت نے — تب یہ فرمایا کہ جلدی قبض کر لے میری جاں

ہو کے حاضر مصطفیٰ سے کی عرض جبرئیل نے — آپ کے بعد اب نہیں اترونگا [illegible] یہاں

وحی کا اب ہوگیا ہے بند دروازہ یقیں — مجھکو تو اب حاجت آنیکی نہیں انکی یہاں

سرور عالم کو ہوتی تھی غشی طاری کبھی — عائشہؓ کے ہاتھ و سینہ سے تھا سر درمیاں

عطر و عنبر سے فزوں عرق جبیں تھا آپکا — الرفیق الاعلیٰ جاری تھا ہمیشہ بر زباں

اور رکھا پانی کا پیالہ روبرو تھا آپکے — منہ پہ پانی ملتے تھے کلمہ زباں پر تھا رواں

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ وَبَشِّرْنَا بِالْمَغْفِرَۃِ قَبْلَ الْفَوْتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ وَاحْشُرْہُ فِیْ زُمْرَۃِ سَیِّدِ الْکَائِنَاتِ وَلِاَسْلَافِہٖ وَاَخْلَافِہٖ وَقَبَائِلِہٖ وَاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا تُغْنِیْہِ الْعُصُوْرُ۔ وَلَا تُغَیِّرُہُ الدُّھُوْرُ۔ لَا تَخْتَلِفُ عَلَیْہِ تَصَارِیْفُ الْاُمُوْرِ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الشَّفِیْعُ الْمَقْبُوْلُ یَوْمَ النُّشُوْرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اِلٰی مُرُوْرِ الْاَیَّامِ وَالشُّھُوْرِ۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْھُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ۔ وَاللّٰہُ عِنْدَہٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ۔ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ وَّزِیْنَۃٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَکُمْ وَتَکَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ کَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْکُفَّارَ نَبَاتُہٗ ثُمَّ یَھِیْجُ فَتَرٰىہُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَکُوْنُ حُطَامًا وَفِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ

سورۂ تغابن

سورۃ الحدید

وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَمَا
تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ اَلْهٰكُمُ
التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ
عَنِ النَّعِيْمِ ـ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ
الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ـ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ـ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ـ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ـ

دنیا ہے ایک مہماں سرا آخر فنا آخر فنا ‏ ‏ ہرگز نہیں اسکو بقا آخر فنا آخر فنا
جو ہووے اسیر مبتلا لاتی ہے یہ اسیر بلا ‏ ‏ کرتی ہے پھر یہ بیوفا آخر فنا آخر فنا
دنیائے دوں مردار ہے کتا ہی اسکا یار ہے ‏ ‏ یار اس کا آخر خوار ہے آخر فنا آخر فنا
یاروں سے کرتی ہے دغا پیار و نیہ کرتی ہے جفا ‏ ‏ تم مت ہو اس پر مبتلا آخر فنا آخر فنا
کفار کو گلزار ہے شیریں و سبزہ زار ہے ‏ ‏ دو دن کا یہ بازار ہے آخر فنا آخر فنا

يؤمنون بالغيب ويقيمون الصلوة ومما رزقنهم ينفقون
نشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له شهادة كما
يشهد بها المؤمنون المخلصون ونشهد أن سيدنا ومولنا
محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه الذين
هم كانوا بالحق يعدلون - يا أيها الناس اعبدوا ربكم
الذي خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون الذي
جعل لكم الأرض فراشا والسماء بناء وأنزل من
السماء ماء فأخرج به من الثمرات رزقا لكم
فلا تجعلوا لله أندادا وأنتم تعلمون - إنما
الحيوة الدنيا لعب ولهو وإن تؤمنوا وتتقوا يؤتكم
أجوركم ولا يسئلكم أموالكم إن يسئلكموها
فيحفكم تبخلوا ويخرج أضغانكم ها أنتم هؤلاء
تدعون لتنفقوا في سبيل الله فمنكم من يبخل ومن
يبخل فإنما يبخل عن نفسه والله الغني وأنتم
الفقراء وإن تتولوا يستبدل قوما غيركم ثم
لا يكونوا أمثالكم يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله حق
تقاته ولا تموتن إلا وأنتم مسلمون واعتصموا بحبل الله جميعا

سورۃ البقرہ

سورۃ محمد

سورۃ آل عمران

وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ
أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا
وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم
مِّنْهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ۔
وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔ وَلَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ
وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم
بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ۔
وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ۔ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ
وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا
وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔

شکر خدا اے مومنو لازم ہمیں ہر آن ہے
جس نے ہدایت کیلئے نازل کیا قرآن ہے

رب کی عبادت کیجیے جسنے تمھیں پیدا کیا
اور تمسے اگلوں کا بھی [illegible] ہے

فرش و با فرش یوں چھت آسماں کو کر دیا
پانی اُتارا ابر سے اسکا [illegible] ہے

پھل سے نکالا رزق وہ پس شرک اس سے مت کرو
تم جانتے ہو اس سوا کوئی نہیں سبحان ہے

یاریچہ دنیا میں تم گر متقی مومن بنو
اجر اسکا علو دو بگا [illegible] ان ہے

راہ خدا میں سو ہرگز بخیلی مت کرو
محتاج تم سب اسکے رب سب سے غنی جان ہے

حق سے ڈرو ایمو سنو جیسا کہ حق ڈرنے کا ہے
تم غیر مسلم مت مرو کافر کا گھر نیران ہے

اللہ کی رسی کو اب مضبوط پکڑو ملکے سب
تم جانتے ہو مومنو حق کی رسن قرآن ہے

آپس میں مل جل کے رہو تم فرقہ فرقہ مت بنو
بغض و عداوت چھوڑ دو یہ خصلت حیوان ہے

ملنے سے تھوڑے کھیان شیطان ہوئے بھائی
گر متفق ہوں مومناں و شور سب سامان ہے

ایمومنان باصفا سردار عالم نے کہا
اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ ہے

اے مومنو سب چھوڑ دو افراط اور تفریط کو
حق پر سدا قایم رہو یہ ہی نبی کی شان ہے

تم حق پہ باشند جدا ہرگز نہو اے باصفا
جو جماعت سے جدا گمراہ فی النیران ہے

ہے حق جماعت پر سدا دست کرم اللہ کا
گمراہ ہوگی کبھی نہ سب تابع فرمان ہے

تم جرات ہو بچا سو پانے راہ ہدے
تابع رہو تم ایمونو نبی کی شان ہے

صبر رضا سے کام لو اللہ سے ڈرتے رہو
تاکہ فلاح نفس ہو حق کا یہی فرمان ہے

ثابت قدم رکھنا ہی حق اس پر ہم کو سدا
بخشے جرم و خطا مجھے وہ رحمان ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِجَامِعِ

یداللہ علی الجماعۃ

لا تجتمع امتی علی الضلالۃ

هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ مِنَ الْهَلَكَاتِ وَالنَّاجِيْنَ مِنَ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

سورۃ حج

ربیع الثانی کا پہلا قرأتیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہروقت بھی پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْجَلِيْلِ الْجَمِيْلِ الْعَلِيِّ الْعَزِيْزِ الْعَظِيْمِ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَبْهَى الصَّلٰوةِ وَاَسْنَى التَّسْلِيْمِ ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۔ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۔ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ -
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ - وَالَّذِينَ كَفَرُوا
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ - وَالَّذِينَ
هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ - لَيُدْخِلَنَّهُمْ
مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ
حَلِيمٌ - أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ - إِنَّ الَّذِينَ
قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ
أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ
نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ
فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ نُزُلًا
مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ - وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ
وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ - وَلَا تَسْتَوِي
الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۔ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۔

ڈرو لوگو خدا سے حق ادا کیجے عبادت کا ۔۔ کہ بیشک ہے بڑا اچھا زاد رہ عقبیٰ کا

عمل جنکے ہوں اچھے انکی ہوگی مغفرت بیشک ۔۔ جو کافر ہوگا ہوگا مستحق لعنت ملامت کا

سروں پر کافروں کے ڈالا جاویگا گرم پانی ۔۔ کہ جس سے آنت گلیگی وہ پانی ہے حرارت کا

عذاب سخت ہوگا گرز سے لوہے کے ماریںگے ۔۔ زبانیہ فرشتے ہیں یہ نتیجہ ہے شقاوت کا

خدا کے دوستوں کو خوف و غم ہرگز نہ ہوئیگا ۔۔ رہے حق پر تھے قائم شغل انکا ہے عبادت کا

فرشتے آکے دیتے ہیں بشارت انکو جنت کی ۔۔ تمہارے دوست ہم ہیں غم نہ کھاؤ کچھ قیامت کا

ملیگا تم جو چاہوگے تمہاری اب ضیافت ہے ۔۔ طرف سے حق کے ہے سامان تیار اس ضیافت کا

وسیلہ ان بزرگوں کا طرف اللہ کے ڈھونڈھو ۔۔ انھیں حاصل ہوا ہے مرتبہ حق کی ولایت کا

توسل اولیاء اللہ کا بے شبہ جائز ہے ۔۔ ملا مژدہ ہمیں ابتغوا سے استعانت کا

کرامت اولیاء اللہ کی قرآں سے ثابت ہے ۔۔ ہے ایسا ہی عقیدہ اہل سنت و جماعت کا

کہا مریم سے زکریا نے جب انی لک ھذا ۔۔ کہا مریم نے یہ ہے رزق اللہ کی عنایت کا

بجذع النخلۃ ھزی الیک کا بیاں دیکھو ۔۔ ہوا رطبا جنیا سے عیاں ثمرہ کرامت کا

عیاں تھے خضر پر اسرار مخفی تھے موسیٰ پر ۔۔ ہے جو خرق عادت اس سے بنتا ہے کرامت کا

نہیں تھے حضرت مریم جبکہ پیغمبر ہوا ثابت ۔۔ کرامت اولیا کی تو ہے یہ حق ہے ولایت کا

احادیث و سیر سے بھی یقین ثابت کرامت ہے ۔ بجا ہے نکلا جہانگیر غوث اعظم کی کرامت کا

قدم ہے آپکا سب اولیاء اللہ کی گردن پر ۔ طلب اولیاء میں آپ کو رتبہ امامت کا

بزرگوں کا طعام فاتحہ متبرک ہے (بیت) ۔ کہ پڑھنا فاتحہ باعث ہی برکت او سعادت کا

شروع ہو نام خدا اور حمد حق سے ابتدا جسکی ۔ اثر ہرگز نہ ہوگا اسمیں برکت اور سعادت کا

کرو اعمال بد سب ترک اپنے فعل لے لو ۔ کرو حاجات میں منت کہ جسے نیت طاعت کا

بری عادت بدلکر نیک عادت جب ہو مومنکی ۔ بڑی سب سے کرامت ہے نتیجہ استقامت کا

صراط مستقیم شرع پر ثابت قدم رہیئے ۔ ملے مژدہ نزول رحمت حق کا عنایت کا

الٰہی سب حقدار بھی رکھ قائم و دائم ۔ ہمارے بخش عصیان عطا کر شوق طاعت کا

لے اپنے دامن رحمت میں یارب پیر خواجہ کو ۔ عطا کر اسکو کامل حظ محمد کی شفاعت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ۱۲

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۔ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وعلى آله واصحابه وسلم سلاماً لما غير محسوب. يا ايها
الذين آمنوا لا تلهكم اموالكم ولا اولادكم عن
ذكر الله ومن يفعل ذلك فاولئك هم الخاسرون
وانفقوا من قبل ان ياتي احدكم الموت
فيقول رب لولا اخرتني الى اجل قريب فاصدق
واكن من الصالحين. ولن يؤخر الله نفساً اذا جاء
اجلها والله خبير بما تعملون. قد افلح المؤمنون
الذين هم في صلاتهم خاشعون. والذين هم
عن اللغو معرضون. والذين هم للزكوة فاعلون.
والذين هم لفروجهم حافظون. الا على ازواجهم
او ما ملكت ايمانهم فانهم غير ملومين. فمن
ابتغى وراء ذلك فاولئك هم العادون. والذين هم
لاماناتهم وعهدهم راعون. والذين هم على
صلواتهم يحافظون. اولئك هم الوارثون.
الذين يرثون الفردوس هم فيها خالدون. ان الذين
هم من خشية ربهم مشفقون. والذين هم
بآيات ربهم يؤمنون. والذين هم بربهم

سورۃ منافقون ختم
سورۃ المومنون

لَا يُشْرِكُونَ ۔ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ
أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۔ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي
الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۔ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ
فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۔ فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۔ وَمَنْ
خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ
فِيهَا كَالِحُونَ ۔

سنو اے مومنو سمجھو حکم ارشاد و ہدایت کا / کرے غافل نہ تمکو عشق اولاد و تجارت کا
رہ حق میں کرو کچھ خرچ پہلے موت کے یارو / کہ تا حسرت نہ ہو جب وقت آویگا ہلاکت کا
اگر تاخیر ہوتی موت میں تھوڑی تو میں کرتا / عمل بہتر جو ہوتا سبب میری سعادت کا
نہیں تاخیر ہوگی موت میں جب وقت آویگا / رہائی پاوے وہ مومن جو تابع ہو ہدایت کا
زکات مال دے روزہ رکھے دائم نمازی ہو / امانت دار ہو زانی نہ ہو قابل ملامت کا
وہ وعدہ کا بھی سچا ہو تو وارث ہوگا جنت کا / خدا کا فضل سر پر ہے مستحق وہ کرامت کا
سب بیکار ہے جب صور پھونکا جاویگا یارو / نہ ہوگا مسئلہ اسمیں رذالت کا شرافت کا
گران ہو ویگا جسکا پلہ حسنات وہ بیشک / نجات اخروی کا مستحق ہے اور کرامت کا
یقیناً پلہ حسنات جسکا ہو ویگا ہلکا / ٹھکانا اسکا دوزخ میں ہے وہ قابل ملامت کا

خطبہ قرآنیہ معروف بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جاسکتا ہے

الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب ولم يجعل له
عوجا قيما لينذر بأسا شديدا من لدنه
كتاب. فصلت آياته قرآنا عربيا لقوم يعلمون
بشيرا ونذيرا فأعرض أكثرهم فهم لا يسمعون
نشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له شهادة
ينتفع بها الشاهدون. ونشهد أن سيدنا ومولانا
محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله
وأصحابه وسلم كلما ذكره الذاكرون
وكلما غفل عن ذكره الغافلون. يا أيها الذين
آمنوا قوا أنفسكم وأهليكم نارا وقودها
الناس والحجارة عليها ملائكة غلاظ شداد
لا يعصون الله ما أمرهم ويفعلون ما يؤمرون
ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه
فانتهوا واتقوا الله إن الله شديد العقاب
واتقوا الله الذي إليه تحشرون. ونفخ في الصور
فصعق من في السماوات ومن في الأرض إلا من شاء الله

ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ وَأَشْرَقَتِ
الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ
وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ۔
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا
يَفْعَلُونَ۔ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَى
لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ۔

ہے مروی بوہریرہ سے حدیث سید اکوان — کہ فرمایا رسول اللہ نے اے صاحب ایمان

بچو تم سات خصلت سے کہ وہ مہلک ہیں اے لوگو — کہا اصحاب نے وہ سات کیا ہیں کیجیے تبیان

یکم ہے شرک دوم ہے جادو قتل ہے سوم — چہارم سودخواری بھی کبیرہ ہے بیقین عصیان

یتیموں کا بھی ناحق مال کھانا ہے گنہ پنجم — گریزاں جنگ سے کفار کے ہونا بھی ہے عصیان

مسلمان پارسا عورت کو ناحق زانیہ کہنا — کبیرہ ہے گنہ اس سے بچو اے دوستو ہر آن

منافق کی علامت تین ہیں حضرت نے فرمایا — اگرچہ وہ رکھے روزہ و نمازیں گو پڑھے قرآن

مسلمانی کا گو دعوا کرے پر وہ منافق ہے — جو وعدہ کا مخالف ہو خائن ہو کاذب ہے انسان

روایت بوہریرہ سے ہے آئی کہ فرمایا — رسول کبریا نے ہو سنے زگوش جان

زنا ایمان کی حالت میں مومن کر نہیں سکتا — سرقہ کرے سارق کبھی حالت ایماں

شراب ہرگز نہ پیویگا شرابی جبکہ مومن ہو — نہ لوٹے مال مفسد یہ مگر ہو کر کے بے ایمان

خیانت بھی نہیں ہرگز کریگا جبکہ مومن ہو — جو ایمان والے ہیں ان سب سے ہے ذیشان

خدا کے ساتھ تم ہرگز کرو مت شرک اے یارو — کہ مشرک کو نہیں بخشیگا ہرگز خالق اکوان

جلانا مارنا اولاد دینا رزق پہونچانا — شفا بیمار کو دینا یہ سب ہے قدرت یزدان

خدا ہی مقصد و حاجات بر لاتا ہے بندوں کے — وسائل انبیا و اولیا و اتقیا ذی شان

توسل ہر گھڑی میں بلا انکار جائز ہے — کہ فرمایا خدا نے وابتغوا پڑھ دیکھیے قرآن

بچاؤ نفس کو اپنے بچاؤ اہل کو اپنے — جہنم سے کہ ایندھن جسکے پتھر بھی ہیں اور انسان

ڈرو جب صور پھونکا جاویگا بیہوش سب ہونگے — مگر موسیٰ کو بیہوشی طاری ہوئیگی اس آن

کہ انکو طور پر طاری ہوئی تھی پہلے بیہوشی — تو نفخ صور سے بیہوش وہ ہرگز نہ ہونگے جان

طرف اللہ کے واپس تمہیں جانا ضروری ہے — عمل کا ساتھ لو توشہ امن پاؤگے از نیران

امور دین میں افراط اور تفریط بدتر ہے — صراط مستقیم شرع پر ثابت رہو ہر آن

الٰہی مومنوں کو کر عطا توفیق طاعت کی — کرم سے خواجہ مسکین کے کر عفو سب عصیان

وابتغوا الیه الوسیلة — سورۃ المائدہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاَجْدَادِنَا وَجَدَّاتِنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پڑھا جاسکتا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

له ملك السموت والارض يحيي ويميت وهو على
كل شيء قدير. هو الاول والاخر والظاهر والباطن
وهو بكل شيء عليم. نشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له شهادة تنجينا بها من العذاب
الاليم. ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده
ورسوله صاحب الفضل العظيم. عليه وعلى اله
واصحابه افضل الصلوة واكمل التسليم
يا ايها الذين امنوا هل ادلكم على تجارة
تنجيكم من عذاب اليم. تؤمنون بالله ورسوله
وتجاهدون في سبيل الله باموالكم وانفسكم ذلكم خير لكم
ان كنتم تعلمون. يغفر لكم ذنوبكم ويدخلكم
جنت تجري من تحتها الانهر ومسكن طيبة
في جنت عدن ذلك الفوز العظيم. الم ياتكم
نبؤا الذين كفروا من قبل فذاقوا وبال
امرهم ولهم عذاب اليم. فامنوا بالله ورسوله
والله بما تعملون خبير. يوم يجمعكم ليوم الجمع
ذلك يوم التغابن ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا

سورۃ الحدید

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ
وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ
فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ
عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۔ سَابِقُوا
إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَرُسُلِهِ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۔

سو سنو ہے اسطرح فرمان شاہ انبیا
جبکہ پیدا ہوویں بچے نام تم رکھو بھلا
ہے مسلم میں رسول اللہ سے مروی حدیث
نام جسکا ہو شہنشہ ہے وہ بیحد خبیث
ہوویگا اسپر قیامت میں غضب اللہ کا
ایسے بدناموں کو بیشک ہے بدلدینا بھلا

نام بیٹی کا عمر کا عاصیہ تھا جب برا
پھر نبی نے [illegible] کہا اسکا شاہ انبیا

نام پیارا عبد رحمن [illegible] ہے
پاس حق کے [illegible] نام شاہنشاہ ہے

اور چھٹے دن [illegible] رسم [illegible] مت کرو
انکے قسمت لکھتی ہے اس دن چھٹی تم نہ کہو

اور زچہ کے سرہانے [illegible] ہتھیار رکھے
سب جھاڑو بھی وہاں مت کھڑکا رکھے

کان میں سب سے اذان کہکر رکھو تم نیک نام
ساتویں دن اور عقیقہ کیجئے اسے نیک نام

ہو اگر لڑکا تو دو بکروں کا فدیہ چاہیئے
ایک بکرا بس ہے لڑکی کے عقیقہ کے لئے

ہے عقیقہ فعل جائز سنت و واجب نہیں
مذہب حنفی میں مفتی بہ بقول راسخین

بانٹنا جائز عقیقہ کا ہے بیشک گوشت خام
استخوان کو توڑکر یا رکھئے ثابت لاکلام

اسکا کھانا ہے روا ماں باپ اور احباب کو
نانا نانی دادا دادی کو بھی سب اصحاب کو

ساتویں دن گر نہ ہو ممکن پڑا ہو سات دن
یا کرو اکیسویں دن یا پڑا ہو سات دن

گر نہ ہو اس میں بھی ممکن پھر پڑا ہو سات سات
بعد ازاں یوں ہی پڑا ہو پھر مہینے سات سات

چوٹیاں ہرگز نہ چھوڑو اولیا کے نام پر
صاف سر پورا منڈا دو تم خدا کے نام پر

پھر تو بالوں کے صدقہ کیجئے گا سیم و زر
نام پر اللہ کے فقرا کو بخوف و خطر

بات جب کرنے لگے لڑکا تمہارا دوستو
سب سے پہلے کلمہ طیبہ اسے سکھلائیو

چار برس اور چار دن اور چار مہینے چار سال
جبکہ گذرے تسمیہ خوانی کی ہے مشہور چال

تسمیہ خوانی کا شرعاً حکم ثابت کچھ نہیں
ہے فقط دل کی ہوس یہ اجر حاصل کچھ نہیں

لازمی اسکو نہ جانو بے تعین یوں ادا
شکر حق کیجے کہ لڑکا بات اب کرنے لگا

ایسی نیت سے ... [illegible] | ... صحیح ہوگا خدا
تسمیہ ... [illegible] | ... ل حق کا رد
بخش ... [illegible] | ... محمد مصطفےٰ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ التَّبْصِرَةِ وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ ذیل ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ الظَّلَامُ وَالنُّوْرُ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ
سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ. قَالُوا بَلَىٰ
قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ
إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ. وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ
مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ. فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ
فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ. إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم
بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ. وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ
أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ. أَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ. هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ
الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ. أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ
بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ. أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ
أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ.
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ
مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ. اللَّهُمَّ
مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ

سورہ ملک ... آل عمران

ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر ربنا علیک توکلنا والیک انبنا والیک المصیر ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علی کل شیء قدیر

سنو اے مومنو فرمان خدائے قدیر
کرو گمان سے اپنے نفع کثیر

تو سب بدی کو تمہارے وہ محو کر دیگا
کریگا ان سے نجات تمہیں رب قدیر

جنہوں نے اپنے خدا کو نہ مانا ان کے لئے
عذاب سخت جہنم کا اور برا مصیر

وہ ڈالے جاوینگے جس وقت جہنم میں
غضب کا آتش دوزخ کو ہوگا جوش کثیر

جو ڈالی جاویگی جب یک گروہ دوزخ میں
تو اس سے خازن دوزخ کرینگے یہ تقریر

کہ کیا تمہیں نہ ڈرایا کسی نے دوزخ سے
جواب دینگے ڈرایا تھا ہمکو آکے نذیر

و لیک ہمنے ہی مانا نہیں کہا ان کا
اسی سبب سے ہمارا مقام نار سعیر

جو لوگ غیب میں ڈرتے ہیں اپنے مولا سے
تو انکے واسطے بخشش ہے اور اجر کبیر

جو مومنین کے اعمال نیک ہووینگے
کریگا داخل جنت انہیں خدائے قدیر

جو لوگ کرتے ہیں مردوں کے نام پر خیرات
تو اس سے ملتا ہے اموات کو ثواب کثیر

اسی کو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ خوانی
کہ ہدیہ کرتے ہیں الحمد پڑھکے خیر کثیر

جواز اسکا ہے ثابت حدیث و قرآں سے
کلام صل علیہم کی دیکھئے تفسیر

نبی کو حق نے صلوٰۃ و دعا کا حکم کیا
صلات آپکی رحمت ہے مومنوں پہ کثیر

مراد اس سے دعا مغفرت ہے بیشک — یہی نماز جنازہ ہے فاتحہ کی تفسیر

نماز کیا وہ دعا واسطے ہے موتی کے — دعا کا عرف ہوا فاتحہ بلا تنکیر

خدا کی نذر جو چاہو کرو دعا یہہ کرو — ثواب اسکا الٰہی فلاں کو بخش کثیر

نہیں ضروری ہے اخلاص سورہ الحمد — نہیں ضروری ہے قرآں کی اس میں تقریر

کہ ایک صدقہ مالی ہے دوسرا بدنی — یہہ دو کا جمع ضروری نہیں ہے بے تنکیر

رواج اسکا ہوا ہے کہ ہر دو کار خیر — ملا کے کرتے ہیں تا ہو ثواب اس کا کثیر

اگر کسی کو نہ ہو یاد آیت قرآن — تو صرف کھانے کا بخشیں ثواب بے تاخیر

اگر تمہیں کوئی بلواوے فاتحہ خوانی تب — پڑھاؤ فاتحہ تا ہو ثواب اسکا کثیر

وگرنہ صدقہ مالی کا بخشتے ثواب — کہ نفع پہنچیگا موتی کو اس کا بے تقریر

کرو نہ اسمیں اچھوتا کی کوئی پابندی — کہ یہہ فضول رسومات ہیں بلا تنکیر

الٰہی مذہب حق پر تو رکھ ہمیں قایم — تو بخش خواجہ مسکین کے گناہ کثیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيٰتِ الْبَيِّنَاتِ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

جمادی الاولیٰ کے دوسرے جمعے کا خطبہ نورانیہ ہر وقت بھی پڑھا جا سکتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ تغابن

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَالتَّنْوِيْرِ اِلٰى مَا انْقَضَتِ الْاُمُوْرُ
بِاقْتِضَاءِ الْمَلِكِ الْقَدِيْرِ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمُ
الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ
مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ
اِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
اُنِيْبُ۔ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ

مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ
فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ لَهٗ
مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ
الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيْرُ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي
الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ
قَدِيْرٌ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
فِي الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ
حٰمٓ
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ غَافِرِ

حم سجدہ عسق سورہ مومن

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ۔ ذِي الطَّوْلِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

عزیزو گوش دل سے سنئے اب احکام ایمانی
اَطِیعُوا اللہ ہے قرآں میں ثابت حکم یزدانی

اطاعت حق کی اور اُسکے رسول پاک کی کیجے
تو حاصل ہو نجات نفس از آفات نیرانی

کہا جابر نے فرمایا رسول اللہ نے سب سے
سخن بہتر کتاب اللہ کلام پاک ربانی

طریقہ سرور عالم کا بہتر سب طریقوں سے
ہے کل بدعات گمراہی جہالت اور طغیانی

کرو اسراف شادی میں نہ ہرگز اے مسلمانو
کہ جیسے رتجگہ پیر ملاؤ رسم نادانی

نہ کوئی پیر ہے پیر ملاؤ پیر سے قرضی
نہ کوئی پیرو پیدا ہوا ہے پیر حقانی

جگوت رتجگہ میراث بھر گانے بجانے میں
کرو مت ہلدی مہندی کے رسم جہل و نادانی

نہ کھیلو رنگ ہولی کی طرح تم رسم سانچق میں
کرو مت رسم بد ہرگز نہیں آئین ایمانی

نہ دولھے کو لگاؤ مسی مہندی کہ مردوں کو
شباہت عورتوں کی ہے حرام سخت طغیانی

دکھانے حیثیت اپنی بڑائی شان اور شوکت
کرو اسراف مت ہرگز اٹھاؤ مت پریشانی

کہ بیجا خرچ کرنے سے غضب اللہ کا ہوگا
یہ بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اخوان شیطانی

نہیں جائز ہے سہرا باندھنا ہرگز مسلمان کو
شباہت اسمیں ہے کفار کی اور سخت نادانی

نہ باندھو گودا اور کنگن کبھی دولہا دلہن کو
یہ رسم راجپوتانہ ہے کفاروں کی من مانی

لباس ریشم و زریں خالص جملہ مردوں کو
نہیں جائز ہے باجا اور کل مزمار شیطانی

زیادہ اپنی قدرت سے نہ باندھو مہر دولہن کا
نہیں کچھ فخر ہے اسمیں حماقت ہے یہ نادانی

بٹھا لاتے ہیں گھوڑے پہ مسافت تک سہرہ دولھے کو	نماز عقد پڑھنے کیلئے با شان شاہانی
خبر ابھی نہیں ہے با وضو یا بے وضو دولہ	کیا گر بے وضو سجدہ تو ہو مردود ۔ بالی
نماز پنجگانہ فرض ہے ہر یک مسلماں پہ	نہ چھوڑو اے مسلمانو کبھی یہ فرض مسلمانی
پہ قصہ ـــ شکر حق پڑھنا نماز و نکاح سعادت ہے	مگر سر پہ نہ ہو سہرا کہ ہے یہ کار نادانی
کھلاؤ تم ولیمہ جسمیں شامل ہوویں غربا بھی	طریقہ ہے یہ سنت کا بموجب آئین ایمانی
پکڑ بیٹھائی دولھن دعا تو رجلوت کی	پڑھے دولہ تو حاصل امن ہو از شر نسوانی
الٰہی بخشدے اب خواجہ پیر نظامی کو	گناہ ان بخش ہم سب کے ہے جو کچھ بنادانی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاِخْوَانِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَعْتِقْ رِقَابَهُمْ مِنَ النَّارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ يَا سَتَّارُ۔

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ **پڑھا جا سکتا ہے**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَنِيِّ الْحَمِيدِ الْعَزِيزِ الْعَظِيمِ الْمَجِيدِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنُصَدِّقُهٗ بِاِخْلَاصِ التَّوْحِيدِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ اَهْلَهَا يَوْمَ يَبْتَغِي

من هو له الولید ونشهد ان سیدنا ومولانا
محمدا عبده ورسوله الذی ارسله هدی
ورحمة الی کافة العبید صلی الله علیه وعلی
آله واصحابه صلوة باقیة الی بقاء ملك الله
الحمید. یا ایها الناس اتقوا ربکم ان زلزلة
الساعة شیء عظیم یوم ترونها تذهل کل
مرضعة عما ارضعت وتضع کل ذات حمل
حملها وتری الناس سکاری وما هم بسکاری
ولکن عذاب الله شدید. ومن الناس من یجادل
فی الله بغیر علم ویتبع کل شیطن مرید. وهو
الذی یقبل التوبة عن عباده ویعفوا عن السیئات
ویعلم ما تفعلون ویستجیب الذین امنوا وعملوا
الصلحت ویزیدهم من فضله والکفرون
لهم عذاب شدید ولو بسط الله الرزق لعباده
لبغوا فی الارض ولکن ینزل بقدر ما یشاء انه
بعباده خبیر بصیر. وهو الذی ینزل الغیث
من بعد ما قنطوا وینشر رحمته وهو الولی الحمید.

سورۂ آل عمران

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ … قُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ
وَلَا … الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ … حَمِیْدٌ

اے مسلمانو خوش سیر سنئے ذرا کچھ غور کر — حکم خدا کا … لاؤ بجا شام و سحر

جو حکم دے تم کو نبی اسکی ہی کیجے پیروی — اور جس سے مانع ہو نبی اس سے رہو تم دور تر

ہے حکم شاہ مرسلین کیجے خلاف مشرکین — داڑھی بڑہاؤ مونچھیں پو چھیں گھٹاؤ بیشتر

پر اس زمانہ میں بعض فطرتی … سمجھیں — تقلید امر مشرکین کرتے ہیں ہر جا بیشتر

داڑھی مونڈا دیں سر مونچھیں بڑہا لب … اوپر — جوں کہیں مرغی کے پر آدہا ادہر آدہا ادہر

مردوں کی زینت داڑھیاں ہیں حدیث میں زیب … — آیا صحیحین میں بیان داڑھی کا دیکھو بیشتر

سنت خیر الوریٰ ہے سنت کل انبیا — ہے یہ شعار اتقیا اے مسلمان خوش سیر

کفار کی یہ چال ہے عزت … شب و روز — پھر کسطرح خوشنود رب ہو دیگا بد اعمال پر

پردہ کو ناجائز کہیں بے پردہ رکھیں عورتیں — بے پردگی لازم کہیں پردہ ہے انکی عقل پر

از ناف تا زانو سدا ہے ستر عورت مرد کا — ہے عورتوں پر ستر تا پشتا کل جسم وا سے سر

سب بی بیوں کو جان سن بالی نہ جائز تھے کبھی — جس سے نظر آئے بدن ہے یہ حرام سخت تر

جائز نہیں عورات کو باریک کپڑا جو کہ ہو — سارا بدن پوشیدہ ہو ظاہر نہ ہو یک مو بھی سر

ہے یہ حدیث مصطفیٰ ایمان کا شعبہ حیا — مومن ہو گئے حیا شرم و حیا رکھ حق سے ڈر

لڑکی ہو جبکہ بالغہ رسم بلوغت مت منا — یہ بے حیائی ہے بجا مت کر تو اسکو مشتہر

حاجت اگر ہو غسل کی کر غسل پہلا ہی تھی	اسمیں برابر ہیں سبھی ہو مرد یا عورت اگر
بے غسل رہنا ہے خطا کر غسل فوراً ہی ادا	بے غسل جس گھر میں ہو ہوگا نہ رحمت کا اثر
...سکے تیمم وضو ... سے کر لیا	مسکین غوث پہ پر سدا تو مغفرت کی کر نظر

...اغفر لنا ... بحسنة الموعظة العظمى
...اسعد انفسنا خيرا من الاولى ولاهله وعيا له
...لاقبه وتجويج المؤمنين والمؤمنات
المسلمين والمسلمات انك سميع مجيب الدعوات

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جاسکتا ہے

الحمد لله الذي لم يزل حيا قيوما قدوسا
سلاما افاض على العلمين فضلا تماما
اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
واشهد ان سيدنا ومولنا محمدا عبده
ورسوله الذي جعل للمرسلين اماما صلى الله
عليه واله واصحابه وسلم سلاما دائما واما
يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول
ولا تبطلوا اعمالكم ان الذين كفروا وصدوا
عن سبيل الله ثم ماتوا وهم كفار فلن

يَغْفِرِ اللّٰهُ لَكُمْ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۔
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۔ اِنَّهَا سَاۤءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ
يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۔
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۔ يُّضٰعَفْ لَهُ
الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۤئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ

سورۃ الفرقان

الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

عذاب قبر کی حالت سنو اے صاحب ایمان
بڑا ہے قبر کا فتنہ کہ جس سے عقل ہے حیران

نسائی میں روایت ہے کہ اسماء سے کہا اسنے
عذاب قبر کا خطبہ پڑھا جب آن سرور اکوان

صحابہ سب پریشان ہو کے چلائے بہت روئے
کہا آخر یہ حضرت نے مجھے حق کا ہے یہ فرمان

عذاب قبر مثل فتنۂ دجال ہووے گا
گڑھا دوزخ کا ہے یا ایک قبر روضۂ رضوان

ہوئی تھی سعد کے مرنے سے جنبش عرش اعظم کو
ملک ستر ہزار آئے جنازہ پر تھے اسکے جان

نماز اسکے جنازہ پر پڑھی سردار عالم نے
فضائل سعد کے ہیں دوستو بیحد و بے پایان

رکھا حضرت نے اسکو قبر میں اور بند بھی کردی
پڑھی پھر سعد پر تسبیح اکبر سرور اکوان

پھر فرمایا کہ دابا قبر نے اب سعد کو ایسا
کہ اسکی پسلیاں سب ملگئیں آپس میں ای ذیشان

بھلا پھر کون ہوگا سعد سے بھی بہتر و برتر
عذاب قبر کی سختی سے جو ہوگا نہ وہ حیران

اگر ہنستے تھے جبکہ قبر پر عثمان روتے تھے
وہ ذکر اسکے بھی اسقدر ہوتے تھے گریان

سب یاروں سے جب پوچھا تو یوں روکر فرمایا
کہ سب سے پہلی منزل آخرت کی قبر ہے پہچان

یہ ہے دنیا کی منزل آخری اس سے بچیگا جو
بچیگا آخرت کی منزلوں سے وہ نہ ہو حیران

یہ گھر کیڑوں کا ہے اسمیں ہزاروں سانپ اور بچھو
اندھیرا اور وحشت پاویگا ہر صاحب عصیان

جو ہوں علم و نسب یا مال و جمال و جاہ پر نازاں
تفاخر قبر میں ہر یک کا کھا جاویگا اے ذیشان

عمل کا نور اپنے ساتھ رکھو قبر میں یارو
اطاعت آقا و مولا کی اپنے کیجئے ہر آن

عذاب قبر سے یارب بچا مسکین خواجہ کو
عطا کر اسکو اور ہم سب کو یارب جنت رضوان

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْآيَاتِ وَلِأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

جمادی الآخر کے	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	پہلے جمعہ کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ لِمَنْ يُرِيدُ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَبَدِ الْأَبِيدِ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ

اِتَّقُوا اللّٰهَ الْجَلِيْلَ الْمَوْلَى الْمُنْعِمَ الْجَمِيْلَ وَتَزَهَّدُوْا فِي الدُّنْيَا
اِنَّمَا مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ اَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ نَبِيُّكُمُ النَّبِيْلُ كُنْ فِي الدُّنْيَا
كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ اَلَا يَا سَاكِنَ الْعَرْشِ الْمُعَلّٰى
وَيَا جَالِسَ الْفَرْشِ الْمُحَلّٰى تَاللّٰهِ لَتُصَيَّدَنَّ يَا قَاطِنَ الْقَصْرِ
الْمَشِيْدِ قَدْ هَلَكَ مَنْ كَانَ مِثْلَكُمْ قَبْلَكُمْ فَتَهْلِكُوْنَ مِثْلَهُمْ
بَعْدَهُمْ فَمَا هٰذَا الْغُرُوْرُ فِي دَارِ الْفَسَادِ وَالشُّرُوْرِ اَلَا تُدْفَنُوْنَ
تَحْتَ الْقُبُوْرِ ذَاتِ الظَّلَامِ وَالْوَحْشَةِ وَالتَّنْكِيْدِ تَقْتَدُوْا
بِاَسْلَافِكُمُ الصَّالِحِيْنَ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ
وَالصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ الْكَامِلِيْنَ
وَالْعُرَفَاءِ الْمُحَقِّقِيْنَ وَالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِيْنَ فَاقْنَعُوْا بِمَا
اٰتَاكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَلَا تَطْمَعُوْا قَدْ صَحَّ عَزَّ مَنْ قَنِعَ وَذَلَّ
مَنْ طَمِعَ وَتَقَلَّلُوْا مِنَ الدُّنْيَا وَتَهَيَّأُوْا لِلْمَوْتِ فَاِنَّ الْمَوْتَ
اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَاَنْتُمْ تُلْقَوْنَ عَلَى النَّعَشَاتِ
وَتُحْمَلُوْنَ عَلَى الْاَعْنَاقِ اِلَى الْفَلَوَاتِ وَالْمَيْدَانِ بِلَا تَشَكُّكٍ
وَتَرْدِيْدٍ اِعْلَمُوْا اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وُلِّيَ الْخِلَافَةَ فِي مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ
وَخَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَى لِبَاسِهِ اِثْنَا عَشَرَ رُقْعَةً فَمَا زَادَتْهُ
اِلَّا رِفْعَةً وَكَانَ لَا يَاْكُلُ مِنَ الْاِدَامِ غَيْرَ الزَّيْتِ حَتّٰى

اسودت جلدہ ولم یحمل لنفسہ من مال المسلمین الا درہمین
یتقوت بہما ہو وعیالہ وولدہ وقد ابطأ یوما عن صلوٰۃ
یوم الجمعۃ فقال معتذرا للناس انی کنت اغسل قمیصی وما
کان لی سواہ ثوب مزید فلذلک تاخرت عن الخروج
وکان یحمل الدقیق علی ظہرہ ویذہب بہ الی من یعرف
شدۃ فقرہ الشدید ومع ہذا یقول یا لیت ام عمر
لم تلد عمر ولم ادرک الدنیا ولم اک من البشر ہذا ہو
بالذی اعز اللہ بہ الاسلام واعلی بہ کلمۃ اللہ العلیا علی
کلمۃ الذین کفروا السفلی فکیف من کان مستغرقا فی
بحر معصیۃ الملک الوحید القہار ذی البطش الشدید
یا ایہا الناس انتم الفقراء الی اللہ واللہ ہو الغنی الحمید

مسلمانو سنو اب گوش دل سے حکم ایمانی — بجا لاؤ بجان و دل ہمیشہ حکم ربانی
مسافر کی طرح دنیا میں تم کچھ زندگی کرلو — اسے تم رہگذر سمجھو یقیں یہ ملک ہے فانی
قناعت سے ملی عزت طمع سے پاؤ گے ذلت — طمع طول بقا کی مت کرو ہوگی پشیمانی
خدا نے گر دیا ہے مال و زر پس خوب جلدی سے — کرو حج و زکات و صدقہ و خیرات و قربانی
یتیموں پر کرو تم رحم دیکھو نظر رحمت سے — فضیلت اسکی بیحد ہے ثواب اسکا فراوانی
ہے تم پر حق ہمسایہ بھی لازم اے مسلمانو — کرو حسن سلوک ان سے کرو مت جور و طغیانی

نہ مشبہ

یتیموں کو کرے جو پرورش ہوگا وہ جنت میں
رسول اللہ کے ہمراہ اے اطاعت دانی

یتیموں کے جو سر پر ہاتھ پھیریگا محبت سے
ملے ہر بال کی گنتی برابر اجر رحمانی

اطاعت حق کی کیجئے اور اس کے رسول پاک کی
ڈرو اللہ سے سب چھوڑو افعال شیطانی

گناہ سب سے بڑا فعل زنا ہی شرک کے بعد ز
یقیں ہے یہ نور دے رونق ہی بیشک چہرہ زانی

زناکاروں کو اکثر تنگی و افلاس سختی ہو
ہوا اُن کی عمر کم اُن پر غضب حق کا ہو یجانی

حساب اسکا بہت سختی سے ہوگا روز محشر میں
جہنم میں وہ جاویگا عذاب سخت نیرانی

اٹھیگا قبر سے روتا ہوا پیاسا ہو منگلا
گلے میں آتش زنجیر ڈالا جاویگا زانی

لباس آتش کا پہنے گا خدا دیکھے نہ رحمت سے
نجات اس سے کریگا نہ لطف غفرانی

نہ پاک اسکو کریگا حق تعالی روز محشر میں
عذاب سخت میں اسکو بہت ہوگی پریشانی

بہیگا پیپ اور خون شرمگاہ سے بھی زانی کے
بہت بدبوئی اسکی بھیگی ہو زانی کو حیرانی

نتیجہ کار بد کا بد ہے آخر اے مسلمانو
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنے کا ہی اس سے
کرو تم اپنے نیک اسلاف کی تقلید حقانی

عمر فاروق اعظم نے خلافت راشدہ پائی
اسی میں پڑھا منبر خطبہ وعظ و قرآنی

لباس پاک پر پیوند بارہ ان کے ظاہر تھے
وہ سوکھی روٹی جو کی کہاتے تھے مقبول یزدانی

وہ سالن بدعن زیتون کہاتے تھے اسی باعث
سیاہی جلد میں پیدا ہوئی اُن کی فراوانی

نماز جمعہ میں تاخیر کی تھی آپ نے یکبار
کیا یہ عذر لوگوں سے بیان از رو حقانی

میسا کپڑے دھو یا تھا اس لئے دیری ہوئی مجھے
میسر دوسرا کپڑا نہ تھا جز اسکے ای جانی

وہ آٹا پیٹھ پر لیجاتے تھے نزدیک فقرا کے
نہ زائد دو درم سے مال لیتے تھے سلمانی

اسی دو میں مصارف جملہ گھر والوں کے جاری تھے
باین تقوی تمنا کرتے تھے مقبول یزدانی

عمر کو ماں اگر اسکی نہ جنتی تو بھلا ہوتا
بھلا ہوتا عمر دیکھا نہ ہوتا گر جہان فانی

یہ وہ ہیں ذات سے جنکی ہوئی اسلام کی شہرت
بلند ان سے ہوا ہے کلمہ توحید حقانی

تو پھر ما و شما کا حال کیا ہوگا ذرا سوچو
کرو وہ کام جس میں ہووے خوشنودی ربانی

الٰہی بخشدے ہم سبکو تیرے فضل و رحمت سے
عطا ہو خواجہ مسکین کو دیدار رحمانی

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُنْشِئِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَلِأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت پڑھا	بسم اللہ الرحمن الرحیم	جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْوَحِيدِ۔ نَشْهَدُ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً تُنْجِي
قَائِلَهَا مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمَبْعُوثُ
بِكَلِمَةِ التَّوْحِيدِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ
وَاَصْحَابِهِ صَلٰوةً بَاقِيَةً بِبَقَاءِ الْمَلِكِ الْمَجِيدِ۔ اَمَّا
بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي اِلَيْهِ
تُحْشَرُونَ كَمَا قَالَ رَبُّكُمُ الرَّشِيدُ وَجَاءَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ۔ يَا هٰذَا اَحْبَكَ

الدُّنیا اَعْمتکَ وحیّرتکَ ورکونُکَ الی اغترارِکَ
غیّرکَ وھُو وبِلکَ عمّن صورکَ اِلی النَّارِ
صیّرکَ فاتّخذ خزائنَ الحسنات لیومٍ یعرق
مِنْ ھولِہ الجبینُ وتخرسُ من فزعِہ الالسُنُ وتقطُر
قطراتُ الاسف من الاعیُن فلا ینفعُ مالٌ
ولا بنونَ غیرُ العملِ المنجی المفیدِ وجاءت کلُّ
نفسٍ معھا سائقٌ وشھیدٌ۔ فیا ایُّھا الاعلامُ
اِعلموا انَّ الدُّنیا اضغاثُ احلامٍ دارُ فناءٍ وعناءٍ
لا تصلحُ للمقامِ ستفھمُونَ قولی بعد قلیلٍ
مِنَ الایّام اذا انھدم بُنیانُ قصرِ عمرِکم
المشیدُ وجاءت کلُّ نفسٍ معھا سائقٌ
وشھیدٌ۔ یا اُولی الابصار والبصائر این احبابکم
اصحابُ الکنوزِ والذّخائرِ وارباب المعالی
والمفاخرِ فارقوکم وارتحلوا الی المقابرِ
ما اغنی عنھم الابناءُ والخدّامُ والاعوانُ
بالتّعاونِ والتّناصرِ وما لھم من قوّۃٍ ولا
ناصرٍ فافزعوا من ھولِ مقامٍ یشیبُ منہُ الولیدُ

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَّشَهِيدٌ۔

يَا مُعْرِضًا عَنِ الْمَوْلٰى اِلٰى مَتٰى هٰذَا الْاِعْرَاضُ وَقَدْ اَعْرَضَ عَنْكَ شَبَابُكَ فِيْ كَسْبِ الْاَعْرَاضِ وَطَلَبِ الْاَغْرَاضِ وَعُمْرُكَ فِي انْقِرَاضٍ وَقُوَّتُكَ كُلَّ سَاعَةٍ فِي انْتِقَاضٍ وَلَا يَنْفَعُكَ هٰذَا التَّقْصِيْرُ فِيْ طَاعَةِ الْمَلِكِ الْقَدِيْرِ وَالْعُمْرُ قَصِيْرٌ وَالْاَمْرُ عَسِيْرٌ وَالنَّاقِدُ بَصِيْرٌ عِقَابُهٗ اَلِيْمٌ وَعَذَابُهٗ شَدِيْدٌ۔ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَّشَهِيدٌ۔ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ مَا لَكُمْ لَا تَعْتَبِرُوْنَ بِمَصْرَعِ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ تَحْتَ التُّرَابِ مُفَارِقِيْنَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْعِيَالِ وَالْاَحْبَابِ فَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَاٰثِمِ وَالْحَوْبَةِ وَابْكُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ مِنْ كُرُوْبِ الْوَبَالِ بِالتَّنْغِيْصِ وَالتَّنْكِيْدِ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَّشَهِيدٌ۔

مومنوسن لو یہ نفخ صور کا تھوڑا بیان	صور پھونکا جاویگا دو وقت پڑے مہربان
لے کھڑے ہیں صور اسرافیلؑ منہ میں منتظر	پھونکنے کا حکم کب دیگا مجھے رب جہان

بار اول صور پھونکا جاویگا جو وقت
ہوونگے بیہوش سب اہل زمین و آسمان

پر خدا چاہے جسے ہرگز نہ وہ بیہوش ہو
ہے وہ بس موسیٰ کلیم اللہ بے شک و گمان

بار دوم صور پھونکا جاویگا جو وقت پر
اپنی اپنی قبر سے سب اُٹھ کھڑے ہونگے مردگان

ہان تو قایم قیامت ہوویگی اسوقت پر
اشہد اللہ کہنے والا ہی نہو گا در جہان

اور معاذ ابن جبل نے پوچھا آنحضرت سے
روز نفخ صور کے تو جو نکا کیجے کچھ بیان

سرور عالم نے رو کر یون دیا اسکو جواب
تو بڑی شی مجھکو پوچھا سن لے کرتا ہون بیان

دس طرح کی ہوویگی محشر میں کل امت مری
بعض بندر بعض ہون خنزیر کی صورت عیان

سرنگون ہو بعض منہ کے بل گھسیٹے جاوینگے
بعض اندھے بعض بہرے بعض گونگے ہونگے وہان

کاٹی جاویگی زبان لٹکی ہوگی بعض کی
منھ سے بدبو پیپ اور خون ہوویگا انکے روان

بعض کے ہاتھ اور پاؤن بھی کٹے ہونگے یقین
بعض نخل نار پر سولی دیا جاوے وہان

ہوویگی مردار سے بدتر بھی بدبو بعض کی
جبہ اور گندہ کن بھی پہنے ہونگے بعضے وہان

ہوویگی بندر کی صورت سب چغلخوروں کی اور
ہوونگے خنزیر جو مردار کھاتے تھے یہان

سرنگون منہ پر گھسیٹے جاوینگے سب سودخوار
حاکم ظالم یقین ہوونگے اندھے سب وہان

بہرے گونگے ہوونگے سب خود پسند و خویش بین
اور زبان کترینگے اپنی واعظان قصہ خوان

کرتے تھے سبکو نصیحت پر وہ خود گمراہ تھے
آتشی قینچی سے کاٹی جاویگی انکی زبان

دست و پا سے اپنے ہمسایہ کو جو تکلیف دے
کاٹے جاوینگے یقینا انکے دست و پا وہان

لوگ کی چغلی کہے جو حاکم ظالم کے پاس
پس وہ نخل نار پر سولی دیا جاویگا جان

ہووے گی مردار سے بدتر زناکاروں کی بو ۔ اہل کبر و فخر پہنائیں جاویں گے گندک وہاں

گرمئ محشر سے ہمکو تو بچا لے کبریا ۔ بخش دے اب خواجہ مسکین کو رب جہاں

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَقَبَائِلِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بھی پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْعَلِيِّ الْمَجِيْدِ الْمَحْمُوْدِ بِجَمِيْعِ اَنْوَاعِ التَّحْمِيْدِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ بِكَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ الْمَجِيْدِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ الْجَبَّارَ الَّذِيْ اَذَلَّ بِحُكْمِ الْمَوْتِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ نَقَضَ ظَهْرَ كُلِّ بَطَلٍ صِنْدِيْدٍ كَمَا قَالَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ

ما شاء ربک وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وهی ظالمة
ان اخذه الیم شدید فکیف وجاءت سکرة الموت بالحق
ذلک ما کنت منه تحید ساوی فی الموت بین الملک والمملوک
والغنی والصعلوک والحاکم والمحکوم والخادم والمخدوم
واخرجهم من سعة القصور الی ضیق القبور وقطع حبل
امدهم المدید اخذ به الاباء والجدود ودوا الاطفال من المهود
واسکنهم اللحود وعفر وجوههم فی الصعید فیا هذا اما انذرت
قول الملک المجید وجاءت سکرة الموت بالحق ذلک
ما کنت منه تحید افنی به المامور والامیر والغنی والفقیر
والصغیر والکبیر والوالد والولید فهم فی سجن الاجداث
الی یوم الوعید فحق قول ربنا الرشید وجاءت سکرة الموت
بالحق ذلک ما کنت منه تحید این اصحاب المکن فی الحصون
واین ارباب المکاسب والفنون واین المتحصنون بکل حصن
حصین وقصر مشید وجاءت سکرة الموت بالحق ذلک ما کنت منه
تحید

بعد حمد حق و نعت خواجہ کون و مکاں
سختی سکرات کا اب ہو سنو سنلو بیاں

ہے بخاری میں روایت عائشہ سے اس طرح
کہتی ہیں سکرات کا سرور عالم کے یہاں

آپ کے نزدیک پانی کا پیالہ تھا دھرا
اپنے دونوں ہاتھ داخل کر کے اس میں وہاں

مسح دونوں ہاتھ سے کرتے تھے منہ پہ آپ بیٹے
لا الہ الا اللہ تھا ورد زبان اور

اور فرماتے تھے بیشک موت کی سکرات سے
الرفیق الاعلیٰ فرماتے تھے تا قبض روان

ہے بیماری ہیں بہت یہ اور دوسری یک اسطرح
مصطفیٰ پہ نزع کی حالت ہوئی تھی جب گراں

کرب دیکھے جیسی رسول اللہ پر طاری ہوئی
فاطمہؓ کرنے لگیں تب اسطرح شور و فغاں

ہائے میرے باپ پر ہے آج سختی موت کی
فاطمہؓ سے یوں ہوا تب حکم شاہ دوجہاں

آج ہی سختی ہے تیرے باپ پر سکرات کی
پھر نہ ہونگی باپ پر تیرے کبھی کچھ سختیاں

نقل ہے حضرت عمرؓ نے جب کعبؓ سے یوں کہا
موت کی سختی کا ہم سے اے کعب کچھ بیاں

عرض کی تب یوں کعبؓ نے اے امیر المؤمنین
جیسے کانٹے دار ڈالی پیٹ کے ہو درمیاں

اسکا ہر کانٹا ہو پکڑے انتڑیوں میں جا کر کے
پھر اسے گر زور سے کھینچیگا مرد پہلوان

جیسے اسکی ہوگی سختی اس سے زائد موت کی
ہوویگی سکرات و سختی موت کی بھی بیگماں

پوچھا موسیٰ سے خدا نے بعد قبض روح یوں
موت کی تلخی کا اے موسیٰ کرو تم کچھ بیاں

عرض کی جوں زندہ بکری ہاتھ میں قصاب کے
ہو کھال کھینچے اسکی زندگی میں عیاں

موت کی آفت سے زائد کوئی آفت ہی نہیں
اس سے زائد ہیں بدوں کو بعد اسکے سختیاں

پس بدی سے باز آ و بندگی حق کی کرو
تا عذاب اخروی سے تمکو حق دیوے اماں

خواجۂ مسکین کو یا رب کرم سے بخشدے
است خیر الوری پر رحم فرما جاودان

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَالْخَطِيَّاتِ

یہ خطبہ ہروقت پڑھا جاسکتا ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر۹

الحمد لله العزيز الحميد الذي له ملك السموات والارض والله
على كل شيء شهيد انه هو يبدئ ويعيد وهو الغفور الودود ذو العرش المجيد
فعال لما يريد نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان
سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وآله واصحابه وسلم
اما بعد فيا ايها الانسان قم واعتذر وتب من الذنب الى الله او خف
ان بطش ربك لشديد قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت و
يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم فاتق الله
يا ايها الرجل الرشيد ان بطش ربك لشديد ان الانسان لربه لكنود وانه
لحب الخير لشديد افلا يعلم اذا بعثر ما في القبور وحصل ما في الصدور ان ربهم
بهم يومئذ لخبير فتجنب هذا من موجبات الوعيد ان بطش ربك لشديد
يوم يتذكر الانسان ما سعى وبرزت الجحيم لمن يرى فاما من طغى وآثر الحيوة الدنيا
فان الجحيم هي الماوى واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى فان الجنة
هي الماوى فحصل ايها الحبيب من يوم بأس شديد ان بطش ربك
لشديد

عذاب حق سے نہ بےخوف ہو کبھی اے حمید — کہ تیرے رب کی تحقیق ہے گرفت شدید
بروز حشر کریگا سوال بندوں سے — وہ علم و عمر و جسد مال چار چیزوں سے
کہ علم پڑھکے عمل کا ان سے کئے اچھے — تمہاری عمر کو کس کام میں ہے صرف کئے
گنوائے کس میں جسد اور جسم کو اپنے — کہاں سے مال کمائے تھے کس میں خرچ کئے

خدا سے ڈر کے جو شہوت سے نفس کو روکے	بہشت اس کا ٹھکانا خدا بنا دیوے
جو ہووے سرکش و شہوت پرست دنیا میں	ٹھکانا اس کا جہنم ہے دار عقبیٰ میں
عذاب حق سے نہ بےخوف ہو کبھی بھی سعید	کہ تیرے رب کی بتحقیق ہے گرفت شدید
وہ کام کر کہ ہو جس سے تجھے حصول نجات	رضائے حق تجھے حاصل ہو رفعت درجات
کرم سے خواجہ مسکیں کو بخش دے یارب	تمام امت احمد کے بخش عصیاں سب

ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان واغفر لمؤلفه هذه الخطبة المکرمة ولاهله وعیاله ولجمیع المؤمنین والمؤمنات انك سمیع مجیب الدعوات

ماہ رجب کے پہلے جمعے | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | کا پہلا خطبہ

سبحان الذی خلق الانسان من صلصال کالفخار واتقن ترکیب العروق والعظام والاوصال۔ وخلق الجان من مارج من نار فتکبر وصال فطرده وابعده عن الرحمة وحرمه الوصال وتفضل علی المطیعین بلذة الاقبال۔ نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریك له ولا مثال ونشهد ان سیدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلی الله علیه وعلی اله واصحابه وسلم سلاما دائما بالغدو والاصال اما بعد فیا ایها المؤمنون قد جاءکم الشهر رجب شهر الله الاصم الاصب فیه رحمة الله علی التائبین تصب

وفيه انوار السعادة والقبول على العاملين تفيض و
آثار واخر رحمة الله تهب وهو الفرد الانعم الاكرم من
الاشهر الحرم التي عظم الله ذو الجلال قدرها وحرم بقوله
الاعظم منها اربعة حرم وهي رجب وذو القعدة وذو الحجة
ومحرم ومعنى تاكيد الحرمة فيها ان الحسنات يضاعف اجرها
والسيئات فيها عظيم وزرها فبادروا بالحسنات
والخيرات فيها لتضاعف ثواب الاعمال واتركوا الفسق
والفجور والفساد والشرور وبدعات الامور وامور البدعات
السيئات لئلا ينقض ظهوركم وزر الماثم والمعاصي
وكسب الوبال. واكثروا فيه الصيام والصلاة والصدقات
فان رجب لترك الجفاء وشعبان لعمل الوفاء ورمضان الصدق
والصفاء فاتجروا رحمكم الله في رجب فانه موسم التجارة
والعمرة وقاتكم فيه فهو اوان العمارة فمن كان من التجار
فهذه المواسم قد دخلت. ومن كان مريضا بالاوزار
فهذه الادوية قد حصلت فاجتنبوا مساوى الاعمال
واستغفروا ربكم العلي ذو الجلال بالتضرع والابتهال ساعات
النهار واوقات الليال فانه تواب رحيم يقبل التائبين

وَیَقْبَلُ عَلَی الاَوّٰبِیْنَ بِجَنَابِہٖ بِالتَّفَضُّلِ وَالنَّوَالِ بِکَمَالِ الْاِقْبَالِ

اے مسلمانو سنو ماہ رجب کا آہیاں ۔ تا بزرگی ہو وے تمپر اس مہینے کی عیاں
یہ رجب بھی ہے رجم بھی ہے اصب بھی ہے اصم ۔ وجہ تسمیہ سنو ہر ایک کی از گوش جاں
ہے رجب ترجیب سے مشتق لغت میں کچھ بھی ۔ معنیٰ ترجیب ہے تعظیم بے شبہ و گماں
واسطے تعظیم کے تھی اس ماہ میں حرام ۔ اور رجم کی وجہ تسمیہ کا بھی سن لو بیاں
سنگسار اس میں کئے جاتے ہیں شیطان رجیم ۔ ذبح بو نفحہ کا عبادت کی زمانہ ہے عیاں
ریزش باران رحمت حق کی ہے اس ماہ میں ۔ اسلئے اسکا اصب ہے نام مشہور زماں
یہ خدا کا ہے مہینا نام شہر اللہ ہے ۔ اب اصم کی وجہ تسمیہ بھی کرتا ہوں بیاں
جبکہ دنیا سے رجب جاتا ہے پاس اللہ کے ۔ پوچھتا ہے اس طرح تب اس سے خلاق جہاں
اے رجب کس حال میں پایا تو بندوں کو میرے ۔ اے خیر الوریٰ کا حال مجھسے کر بیاں
تب رجب کہتا ہے یارب تو ہی ہے ستار العیوب ۔ عیب پوشی کا کیا ہے حکم تو نے بیگماں
تیرے پیغمبر نے میرا نام رکھا ہے اصم ۔ ہوں بدی سننے سے بہرا پر ہوں اپنا نیکیاں
ہے عبادت کی تجارت کا زمانہ یہ رجب ۔ طاعتِ حق کی تجارت کیجئے گا ہر زماں
توبہ عصیاں سے کرو تم سب چھوڑ دو فسق و فجور ۔ مغفرت مانگو گناہوں کی ز خلاق جہاں
بخشدے ہم سبکو یارب تو ہی اپنے فضل سے ۔ بخشدے مسکین خواجہ کو بفضل بیکراں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَیْبِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذَا

الکلمات ولاھلہ وعیالہ واسلافہ ولجمیع المؤمنین والمؤمنات
والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات انک سمیع مجیب الدعوات۔

یہ خطبہ ہر وقت بھی	بسم اللہ الرحمن الرحیم	پڑھا جاسکتا ہے

سبحان الذی لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار وھو اللطیف
الخبیر ذو الجلال اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک
لہ واشھد ان سیدنا وسندنا ومولانا محمدا عبدہ و
رسولہ الھادی الی اللہ ذی الجلال۔ اما بعد فیا ایھا الاخوان
ابکوا علی ما فاتکم من الخیرات والحسنات بالاشتغال
فی الملاھی والملاعب والمناھی وفضول الاقوال وکذب
المقال واسیلوا دموع العیون من خشیۃ اللہ وما سمعتم ما قال
اھل الفضل والکمال لیس شیء احب الی اللہ تعالیٰ من
قطرتین قطرۃ دمع من خشیۃ اللہ وقطرۃ دم تھراق فی
سبیل اللہ ذی العظمۃ والجلال وروی ان محمد ابن المنکدر
رضی اللہ عنہ کان اذا بکی مسح وجھہ ولحیتہ بدموعہ
فقیل لہ فی ذالک فقال بلغنی ان النار لا تاکل موضعا
مستہ الدموع اخوانی البکاء یطفی جمر الذنوب ویحیی زرع القلوب